

باب 4

خلیے اور نسیجے (Cell and Tissues)

اہم تصورات

حیاتیات کے اس حصے میں آپ سیکھیں گے۔

◀ خوردبینیات اور خلوی نظریہ کا آغاز

• نوری اور الیکٹرانائی خوردبین

◀ خلوی ساخت اور افعال

• پروکیوریٹک اور یوکیوریٹک خلیوں میں فرق

• خلیے کی ساخت اور عمل میں تعلق

◀ خلوی سائز اور ساخت میں سطحی حجم کا تناسب

◀ مادہ کی چست اور ست نقل و حمل

• نفوذ پذیری

• آسان نفوذ پذیری

• چست نقل و حمل

• اوسموس

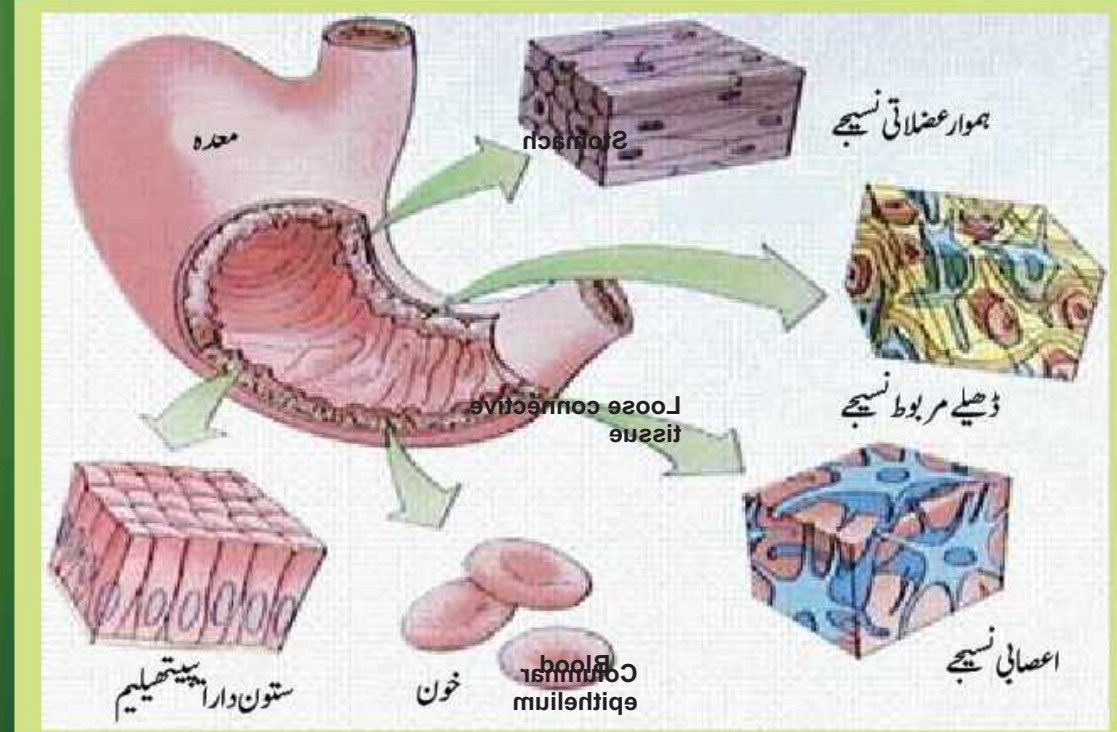
• اینڈوسائٹوسس

• ایگزوسائٹوسس

◀ نیچے

• حیوانی خلیے

• نباتاتی خلیے



آپ اپنے گھر کے پیچھے باغیچے میں گلاب کے پودے سے لے کر گھاس تک کے ہر پودے میں خوبصورت انداز سے ترتیب میں موجود خلیوں کو دیکھ سکتے ہیں حتیٰ کہ یہ ترتیب آپ گاجر سے لیکر شام کی چائے میں کھائے جانے والے ناشتہ (Snack) کی اشیاء میں دیکھ سکتے ہیں۔ خلیے اور ان کی ترتیب صرف پودوں کی حد تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ آپ اپنی جلد، حشرات کے پر حتیٰ کہ ہر جاندار میں اس کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ یعنی ہم اور ہمارے اطراف میں جو جاندار موجود ہیں سب خلیوں سے مل کر بنے ہوئے ہیں لیکن ان کے مشاہدہ کے لیے اور قدرت کی اس کارگیری کی تعریف کے لیے ہمیں خوردبین کی ضرورت پیش آتی ہے۔

4.1 خوردبینیات اور خلوی نظریہ کا آغاز

(Microscopy and Emergence of cell theory)

یہ خیال کیا جاتا ہے کہ زیچریس جینسن (Zacharias Janssen) وہ تفتیش کار تھا جس نے 1590 ع میں مرکب خوردبین (Compound microscope) ایجاد کی۔ اسکی ایجاد کردہ خوردبین میں صرف ایک سادہ سی نالی تھی جس کے دونوں سروں پر عدسے لگے ہوئے تھے اور اس کی تکبیر (Magnification) کی حد 3x سے 9x تھی۔ رابرٹ ہک (Robert Hooke) نے جینسن کی خوردبین کو خورد اجسام کا مشاہدہ کرنے کے لیے اور بہتر بنایا۔



زیچریس جینسن



وان لیون ہک کی خوردبین



خوردبین وہ آلہ جسے ان اجسام کو دیکھنے کے لیے بنایا جاتا ہے جو کہ ہم صرف انسانی آنکھ سے نہ دیکھ سکتے ہوں تو اس آلہ کی مدد سے ہم نہ صرف دیکھتے ہیں بلکہ اب ان اجسام کی تصاویر بھی بنا سکتے ہیں۔ خوردبینیات میں خاص طور پر دو چیزیں اہم ہیں۔ ایک تکبیر (Magnification) اور دوسرا تجزیہ (Resolution)۔

تکبیر (Magnification): شبیہ (عکس) کو بڑا کرنے کو تکبیر کہتے ہیں۔ بہت سے عدسوں کو ایک ساتھ ملا کر صحیح طریقے سے ترتیب دے کر تکبیر کا کام لیا جاسکتا ہے۔ اس طرح ایک جسم کو بہت حد تک بڑا کر کے دیکھا جاسکتا ہے۔

تجزیہ (Resolution): تجزیہ کی تعریف کچھ اس طرح کی جاسکتی ہے کہ کسی دو نقطوں کے درمیان بہت کم فاصلے کو اس طرح دیکھا جائے کہ ان کا فرق واضح طور پر علیحدہ نظر آئے۔ یہ چیزوں کو واضح طور پر ناپنے اور جانچنے میں مدد دیتا ہے۔

اگر آپ ایسی چیزوں کی واضح تصویر چاہتے ہیں جو کہ 0.1 سے چھوٹی ہو تو تکبیر اور تجزیہ دونوں اہم ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کسی خوردبین کی تکبیر کی صلاحیت تو بہت اچھی لیکن اس کی تجزیہ کرنے کی صلاحیت کم ہے تو آپ کو ایک بڑی لیکن دھندلی شبیہ (عکس) ملے گی۔

4.1.1 نوری خوردبین اور الیکٹران خوردبین (Light and electron microscope):

خوردبینیات میں عام طور پر دو قسم کی خوردبین استعمال ہوتی ہیں جو کہ نوری اور الیکٹران خوردبین کہلاتی ہیں۔

(الف) نوری خوردبین (Light microscope):

نوری خوردبین میں عام روشنی کو نمونہ (حیاتیاتی نمونہ جس کا مشاہدہ کرنا ہے) سے گزار کر اسے روشن کر کے اس کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ اگر اس نمونہ کی خوردبینی تصویر لی جائے تو اسے مائکرو گراف (Micrograph) کہا جاتا ہے۔ اس کی تکبیر مقصدی عدسہ (Objective lens) اور بصری عدسہ (Eye piece) کی کارکردگی کی آمیزش سے حاصل ہوتی ہے۔



لوگانس کی
سادہ خوردبین



مرکب خوردبین



مرکب خوردبین

شکل 4.1 نوری خوردبین سادہ سے مرکب کی طرف

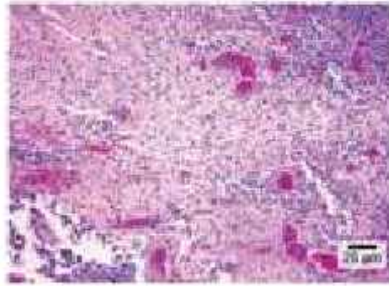
اگر کسی نمونہ کی تکبیر مرکب خوردبین سے مشاہدہ کر کے حاصل کرنی ہے تو مقصدی عدسے کی طاقت 40X, 10X, 4X سے کیجیے اور پھر اسے بصری عدسے کی طاقت جو کہ عام طور پر 10X ہوتی ہے اس سے ضرب کر دیں اگر مقصدی عدسہ 10X کا ہے اور بصری عدسہ بھی 10X کا تو تکبیر سو گنا بڑھ جائے گی اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم شبیہ کو 40X، 100X یا 400X گنا تک بڑا کر کے دیکھ سکتے ہیں۔



شکل 4.2: میا اور پیاز کے خلیوں کے مائکرو گراف جو کہ نوری خوردبین سے حاصل کیے گئے ہیں۔

(ب) الیکٹرونی خوردبین (Electron microscope):

الیکٹرونی خوردبین نوری خوردبین سے اس طرح مختلف ہے کہ اس میں نمونے کو روشن کرنے کے لیے عام روشنی کی بجائے الیکٹرونی شعاع استعمال کی جاتی ہے۔ الیکٹران کی طول موج عام روشنی کی بہ نسبت چھوٹی ہوتی ہے، اس لیے آسانی سے اجسام میں سرایت کر کے تفصیل مہیا کرتی ہے۔ اس طرح الیکٹرونی خوردبین کی تجزیہ کرنے کی صلاحیت عام خوردبین کے مقابلے



شکل 4.4 (الف) سلیو نیلا: الیکٹرونی خوردبین سے حاصل کیا گیا جو کہ نوری خوردبین سے حاصل کیا گیا



شکل 4.4 (ب) الیکٹرونی خوردبین سے حاصل کیا گیا



شکل 4.3: الیکٹرونی خوردبین

میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ الیکٹرونی خوردبین صرف ایک خلیہ دیکھنے کے لیے استعمال نہیں ہوتی بلکہ اس سے خلوی اجسام کی ساخت اور ان کے اندر موجود خانوں کا بھی مطالعہ کیا جاتا ہے۔ ایک زندہ خلیہ کا مطالعہ اس خوردبین سے نہیں کیا جاسکتا۔

الیکٹرونی خوردبین کی تجزیہ کرنے کی صلاحیت کم از کم 0.2nm اور تکبیر 250000 گنا تک ہو سکتی ہے۔ اس کی دو اہم قسمیں ہیں۔ ایک معانوی الیکٹرونی خوردبین (Scanning electron microscope) اور دوسری ارسالی الیکٹرونی خوردبین (Transmission electron microscope) ہے۔

معانوی الیکٹرونی خوردبین میں الیکٹرونی شعاع خلیے یا نسجے کی سطح آگے پیچھے حرکت کر کے اس کی سہ جہتی (3-Dimensional) شبیہ بناتی ہے۔

ارسالی الیکٹرونی خوردبین میں اس کے برعکس شبیہ حاصل کرنے سے پہلے نمونے کے چھوٹے چھوٹے پارچے (Slices) بنائے جاتی ہیں اور اس کی سطح پر الیکٹرونی شعاعوں کو پھیلا یا جاتا ہے۔ ارسالی خوردبین کو عام طور پر خلیے کی اندرونی ساختوں کے مطالعہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔



شکل 4.5: ارسالی الیکٹرونی خوردبین (بائیں) اور ایمغانڈ کا مائکرو گراف (دائیں)

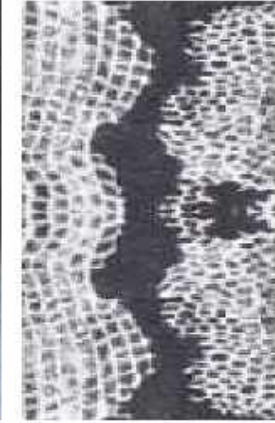
4.2 خلوی نظریہ کے ارتقاء کی تاریخ

(History of the Development of cell theory)

جانداروں کے اعداد شمار مرتب کرنے کا سلسلہ قدیم یونانیوں نے شروع کیا۔ ارسطو نے مرتب شدہ مشاہدات کی بنیاد پر یہ نظریہ پیش کیا کہ حیوانات اور نباتات کسی طور پر آپس میں جڑے ہوئے ہیں اور ان کا آپس میں ایک ناطہ اور رشتہ ہے۔ بعد میں

اس نظریہ پر سوالات اٹھے کہ کیا دونوں کے درمیان کوئی بنیادی اکائی مشترک ہے۔ لیکن خوردبین کی ایجاد جو کہ سترہویں صدی میں ہوئی اس سے پہلے کوئی نہیں جانتا تھا کہ جانداروں میں ایک قدر مشترک ہے جو کہ خلیہ ہے۔

1665ء	رابرٹ ہک ایک انگریز سائنسدان وہ پہلا شخص تھا جس نے خلیہ کا مشاہدہ کیا اس نے کارک کے پارچے کے مشاہدہ کے دوران یہ دیکھا کہ یہ پارچے ساخت میں شہد کے چھتے کی طرح ہے۔ یہ سب کچھ اس نے اپنی بنائی ہوئی مرکب خوردبین سے دیکھا۔ اس نے خلیہ کی صرف خلوی دیوار دیکھی جو کہ کارک کے مردہ خلیوں کی تھی۔ ان خالی خانوں کے لیے اس نے ”خلیہ“ کی اصطلاح بنائی۔
1670ء	انٹونی وان لیون ہک ایک ولندیزی ڈچ (Dutch) ماہر حیاتیات نے پہلی مرتبہ جوہر کے پانی کا خوردبینی مشاہدہ کیا اس دوران جاندار خلیے کا مشاہدہ کیا۔
1683ء	چھوٹے حیوان (Miniature animals): انٹونی وان لیون ہک نے خوردبینی مشاہدہ کی بنیاد پر اور بہت سی دریافتیں کیں اور پھر شاہی سوسائٹی لندن کو ایک خط لکھا جس میں ان دریافتوں کی تفصیل سے تصویریں بھی بنائیں جن میں سب سے قابل ذکر میکروایا اور پروٹوزوا (Protozoa) کی دریافتیں تھیں۔
1833ء	خلیہ کا مرکزی حصہ کا مشاہدہ ایک انگریز ماہر نباتات رابرٹ براؤن (Robert Brown) نے کیا اور اس طرح نباتاتی خلیہ میں مرکزہ دریافت ہوا۔
1839ء	خلوی نظریہ: جرمن ماہر نباتات تھیوڈر شوان (Theodor Schwann) اس نتیجے پر پہنچا کہ صرف نباتات ہی نہیں بلکہ حیوانات کے نسجے بھی خلیے ہی سے بنے ہوئے ہیں۔
1839ء	یہ بحث بالآخر اس نتیجے پر ختم ہوئی کہ نباتات اور حیوانات گو کہ بنیادی طور پر ساخت کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ پھر اس نے وہ تمام بیانات جو کہ خلیے کے متعلق تھے انہیں ایک جگہ ترتیب دے کر ایک نظریہ مرتب کیا جسے خلوی نظریہ کہا جاتا ہے جو کہ درج ذیل بیانات پر مشتمل ہے۔ (1) خلیے جاندار ہیں اور ہر جاندار ایک یا ایک سے زائد خلیے پر مشتمل ہوتا ہے۔ (2) خلیہ ہر جاندار کی ساخت کی بنیادی اکائی ہے۔
1840ء	البرچٹ وان رولیکر (Albrecht Von Roelliker) نے دریافت کیا کہ زندگی کہاں سے جنم لیتی ہے اور زندگی کو جنم دینے والے اسپرم اور بیضے خلیے ہی ہیں۔
1845ء	کارل ہینرچ بران (Carl Henrich Braun) نے خلوی نظریہ پر دوبارہ کام کیا اور خلیہ کو زندگی کی بنیادی اساس قرار دیا۔
1855ء	خلوی نظریہ میں تیسرے حصہ کا اضافہ روڈلف ورچاؤ (Rudolf Virchow) نے کیا۔ یہ ایک جرمن فزیالوجسٹ فزیشن / پیٹھالوجسٹ تھا۔ اس نے تیسرے حصے کا اضافہ کچھ اس طرح کیا کہ خلیہ کو نئی جنم لینے والی ساخت نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ نئے خلیے پہلے سے موجود خلیوں کی تقسیم سے وجود میں آتے ہیں۔
1862ء	لوئی پاستر (Louis Pasteur) جو کہ ایک فرانسیسی ماہر حیاتیات، خوردبینی حیاتیات اور کیمیادان تھا، اس نے مندرجہ بالا نظریات کے لیے تجربات کی مدد سے شواہد مہیا کیے۔



شکل 4.6 رابرٹ ہک ایک انگریز سائنسدان جس نے کارک میں خوردبین کی مدد سے شہد کے چھتے کی شکل کی ساخت دریافت کی۔

4.2.1 خلوی نظریہ (Cell theory):

خلیہ کسی بھی جاندار کی ساختی اور فعل کی اکائی ہے۔ یہ نظریہ حیاتیات کے نظریات میں سے ایک اہم اور بنیادی نظریہ ہے۔ یہ خلوی نظریہ کہلاتا ہے جو کہ دو سائنسدانوں نے مشترکہ طور پر دنیا کے سامنے 1839ء میں پیش کیا تھا۔ ان دو سائنسدانوں میں ایک کا تعلق میکسیم سے تھا جو کہ ماہر نباتات تھا جس کا نام شلائڈن (Schleiden) تھا اور جبکہ دوسرا ماہر حیوانات تھا جس کا تعلق جرمنی سے تھا اور اس کا نام شیوان (Schwan) تھا۔
1855ء میں ایک اور جرمن فزیشن جس کا نام روڈلف ورچاؤ (Rudolf Virchow) تھا اس نے خلوی نظریے میں کچھ اضافہ کر کے اس میں تیسرا نقطہ شامل کیا جو کہ کچھ اس طرح ہے کہ تمام خلیے پہلے سے موجود زندہ خلیوں سے پیدا ہوتے ہیں۔



میتھیاس جیکب شلائڈن



تھیوڈر شیوان



روڈلف ورچاؤ

خلوی نظریہ کو پروان چڑھانے والے اہم ارکان

اب خلوی نظریے کے مفروضات یہ ہیں:

- (1) ہر جاندار جسم ایک یا ایک سے زائد خلیوں سے بنا ہوتا ہے۔
- (2) خلیہ ہر جاندار کی ساختی اور افعالی اکائی ہے۔
- (3) نئے خلیے پہلے سے موجود خلیوں کی تقسیم سے وجود میں آتے ہیں۔
- (4) خلیہ میں وراثتی مادہ موجود ہوتا ہے جو ایک سے دوسرے خلیہ میں نسل در نسل منتقل ہوتا رہتا ہے۔

ذیلی خلوی یا غیر خلوی ذرات (Subcellular or Acellular particles):

خلوی نظریہ کے پہلے نکتہ کے مطابق جاندار ایک یا ایک سے زائد خلیوں سے بنے ہوتے ہیں۔ وائرس، وائرینڈ اور پریون (Virus, Viroid and prions) خلیے پر مشتمل نہیں ہوتے۔ یہ یا تو ذیلی خلوی یا غیر خلوی ذرات کہلاتے ہیں اور ان میں کوئی میٹابولک کارکردگی انجام نہیں پاتی اور ان میں جانداروں کی بہت سی خصوصیات پائی جاتی ہیں جسے یہ اپنی تعداد بڑھا سکتے ہیں اور اپنی خصوصیات دوسری نسل کو منتقل کر سکتے ہیں۔

خلیہ (Cell):

خلیہ ہر جاندار کی بنیادی اکائی ہے اور ہر جاندار کے نیچے اور اعضا خلیے سے ہی ملکر بنتے ہیں۔ مختلف اقسام کے خلیے پائے جاتے ہیں جیسے پروکاریوٹک خلیے اور یوکاریوٹک خلیے۔ یوکاریوٹک خلیے میں مخصوص مرکزہ اور جھلی دار خلوی عضویے (Cell organelles) موجود ہوتے ہیں۔ پودے اور حیوانوں کے خلیے یوکاریوٹک ہوتے ہیں، نباتاتی خلیہ عام طور پر خانہ نما (Cubical) ہوتا ہے جبکہ حیوانی خلیہ کروی ہوتا ہے۔ حیوانی اور نباتاتی خلیوں کا ارتقا ان کے افعال کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کسی جاندار کی کارکردگی کا انحصار اس میں موجود آزاد خلیوں کی مجموعی کارکردگی پر ہوتا ہے۔ خلیوں میں توانائی کا بہاؤ اس میں موجود نشاستہ کی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ ٹوٹ پھوٹ عمل تنفس (Respiration) کے دوران پزیر ہوتی ہے۔ خلیہ میں موجود ضروری معلومات نئے خلیوں کے وجود میں آنے کا باعث بنتی ہے۔ اس معلومات کو وراثی معلومات کہتے ہیں جو کہ ڈی این اے میں موجود ہوتی ہے۔ خلیے میں موجود مواد اسی اسپیشیز (Species) کے دوسرے خلیوں میں موجود مواد جیسا ہی ہوتا ہے۔

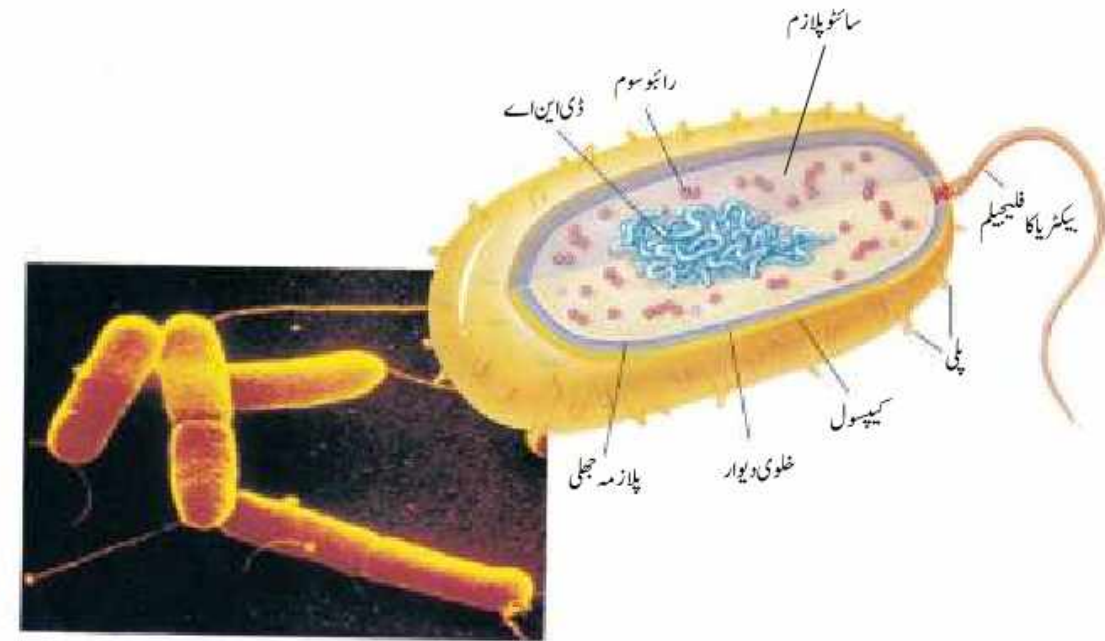
ڈی این اے (خلیے کی وراثی معلومات) جو کہ مادر خلیے سے دختر خلیوں میں خلوی تقسیم کے وقت منتقل ہوتا ہے۔

خلیہ زندگی کی چھوٹی سی شکل ہے یہ ہر جاندار کی ساختی اور افعالی اکائی ہے۔ آپ کے جسم میں اربوں خلیے موجود ہوتے ہیں جو کہ 200 سے زائد گروپ بنا کر کام کرتے ہیں۔ ان میں سے کچھ افعال تو اتنے اہم ہیں کہ ان کے بغیر زندگی ہی ممکن نہیں ہوتی۔ کچھ افعال تو تمام خلیے انجام دیتے ہیں، جیسے عمل خلوی تنفس (Cellular respiration) لیکن کچھ خلیے مخصوص افعال انجام دیتے ہیں، جیسے ضیائی تالیف (Photosynthesis)۔

4.2.2 پروکاریوٹس اور یوکاریوٹس کے درمیان موازنہ

(Comparison between prokaryotes and Eukarotes)

جاندار جن کے خلیوں میں جھلی دار مرکزہ ہوتا ہے یوکاریوٹس کہلاتے ہیں (یونانی ”یو“ مطلب صحیح اور کیریون کا مطلب کرنیل یا مرکزہ)۔ ایسے جاندار جن کے خلیوں میں جھلی دار مرکزہ نہیں ہوتا وہ پروکاریوٹس کہلاتے ہیں (”پرو“ مطلب پہلے یا پرانا)۔



شکل 4.7: بیکٹریا کے خلیے کی ساخت

مندرجہ ذیل جدول میں پروکیرویٹس اور یوکیرویٹس کے درمیان موازنہ دکھایا گیا ہے۔

خلوی ساخت	پروکیرویٹک خلیہ	یوکیرویٹک خلیہ
مثال	بیکٹریا اور نیلے بیکٹریا	جانور اور پودے
مرکزہ	بغیر جھلی	جھلی دار
کروموسوم کی تعداد	ایک لیکن صحیح کروموسوم نہیں	ایک سے زائد
خلیوں کی تعداد	یک خلیہ	یک خلیہ اور کثیر خلیہ
صحیح جھلی دار عضویہ	غیر موجود	موجود
لائسوسوم اور پراکسیسوم	غیر موجود	موجود
خوردنالیان	کم یا غیر موجود	موجود
اینڈوپلازمک ریٹی کیولم	غیر موجود	موجود
مائٹوکونڈریا	غیر موجود	موجود
رائبوسوم	70S چھوٹا	80S بڑا
ویسیکلز	موجود	موجود
گولجی آلہ	غیر موجود	موجود
کلوروپلاسٹ	غیر موجود	موجود (پودوں میں)
اسٹیروائڈ والی جھلی	عام طور پر نہیں	ہاں
مرکزائی جھلی کارسٹ	غیر موجود	منتخب
خالیہ	موجود	موجود
خلیہ کی جسامت	1-10 μm	1-1000 μm
فلجیلا	نیم خوردنی جسامت میں اور ایک ریشے کا بنا ہوا	خوردنی جسامت میں اور جھلی دار

4.2.3 خلوی ساخت اور افعال (Cellular structure and functions):

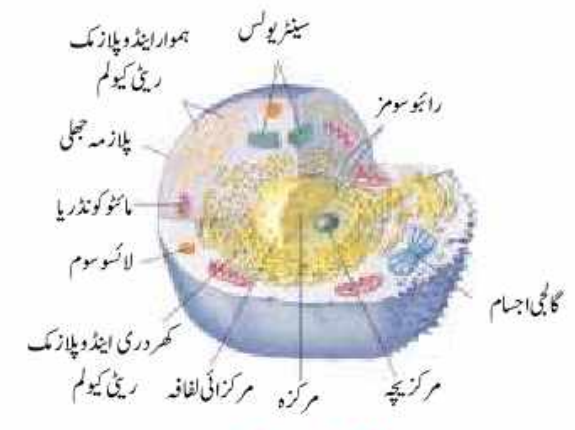
اب ہم بنیادی خلوی ساختوں اور خلوی عضویوں کو حیوانی اور نباتاتی خلیوں میں دیکھیں گے، ان میں اہم فرق موجود ہیں۔ درج ذیل جدول میں یہ فرق اختصار سے بیان کیے گئے ہیں۔

حیوانوں اور پودوں کے خلیوں میں فرق۔

حیوانی خلیے	نباتی خلیے
اس میں پلاسٹنڈ نہیں ہوتے۔	ہر نباتاتی خلیہ میں پلاسٹنڈ موجود ہوتے ہیں یہ کلوروپلاسٹ، کروموپلاسٹ اور لیوکوپلاسٹ ہوتے ہیں۔
خلوی دیوار نہیں ہوتی۔	سیلیولوز (Cellulose) کی بنی سخت خلوی دیوار ہوتی ہے اس کے ساتھ خلوی جھلی بھی ہوتی ہے۔
حیوانی خلیے میں پلازموڈیسمیٹا (plasmodesmata) نہیں ہوتے اور پٹس (Pits) بھی نہیں ہوتی۔	پلازموڈیسمیٹا اور پٹس موجود ہوتے ہیں۔
کچھ خالیے (اگر موجود ہوں تو) ہوتے ہیں۔	بڑا مرکزی خالیہ ہوتا ہے جو کہ خلیہ کے رس سے بھرا ہوتا ہے۔ یہ ایک جواں خلیہ میں موجود ہوتا ہے۔
مرکزہ عام طور پر خلیے کے درمیان میں موجود ہوتا ہے۔	مرکزہ جوان خلیہ میں تقریباً کنارے پر ہوتا ہے۔
حیوانی خلیے میں لائسوسوم موجود ہوتا ہے جس میں وہ خامرے بھرے ہوتے ہیں جو خلوی خار مالیکیول (Macromolecules) کو ہضم کرتے ہیں۔	نباتی خلیے میں لائسوسوم نہیں ہوتے البتہ انہضامی خامرے خالیے میں موجود ہوتے ہیں اور خالیے مالیکیول کی توڑ پھور کا کام بھی انجام دیتا ہے۔
حیوانی خلیے میں بیلن نما (Cylindrical) ساختیں ہوتی ہیں جو مرتب ہو کر خوردنالیان بناتی ہیں اور خلوی تقسیم میں حصہ لیتی ہیں۔ یہ سینٹریول (Centriole) کہلاتے ہیں۔	نباتی خلیے میں سینٹریول موجود نہیں ہوتے۔



شکل 4.9 نباتاتی خلیے



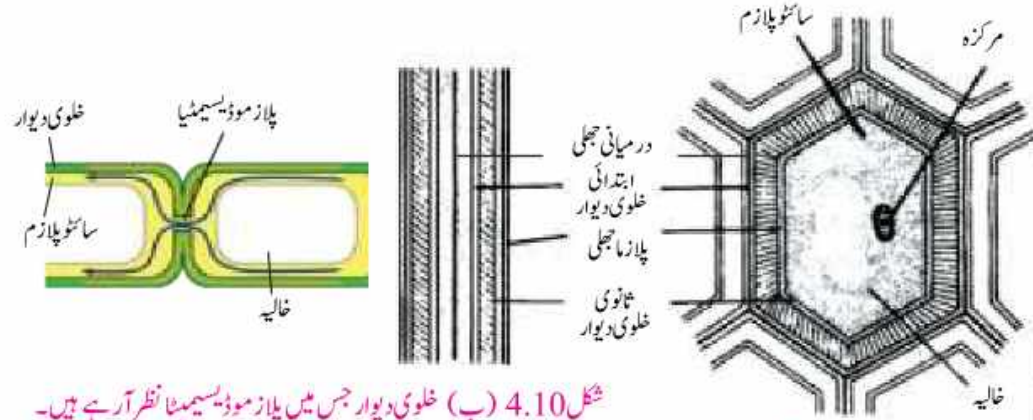
شکل 4.8 حیوانی خلیے

1- خلوی دیوار (Cell wall):

خلوی دیوار ایک سخت، غیر لچکدار، بے جان اور نفوذ پذیر حفاظتی تہہ ہے جو کہ کچھ خلیوں میں پائی جاتی ہے۔ یہ نباتاتی، فنجائی، الچی اور بیکٹریا کے خلیوں کے باہر پائی جاتی ہے۔ خلوی دیوار کے بہت سے اہم کام ہیں جن میں حفاظت، ساخت اور سہارا شامل ہیں۔

خلوی دیوار کی ترکیب جانداروں کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ پودوں میں خلوی دیوار سیلیولوز کے مربوط ریشوں سے بنی ہوتی ہے۔ بیکٹریا کی خلوی دیوار شکر اور امینو ایسڈ کے مرکب جیسے پیپٹائیڈو گلائکان (Peptidoglycan) سے بنی ہوتی ہے۔ فنجائی کی خلوی دیوار کا اہم جزو کائیٹن (Chitin)، گلوکان (Glucans) اور پروٹین ہیں۔

پودوں میں خلوی دیوار کا اہم مایکیول سیلیولوز (Cellulose) ہے۔ یہ تین تہوں تک پر مشتمل ہو سکتی ہے جو کہ پودے کو سہارا دینے میں بھی مدد فراہم کرتی ہے۔ ان تہوں میں درمیانی جھلی، ابتدائی خلوی دیوار اور ثانوی خلوی دیوار شامل ہیں۔



شکل 4.10 (ب) خلوی دیوار جس میں پلازموڈسمینا نظر آرہے ہیں۔

شکل 4.10 (الف) خلوی دیوار کی ساخت

درمیانی جھلی (Middle lamella): یہ دو خلیوں کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتی ہے۔ یہ باریک جھلی پر مشتمل تہہ ہے جو کہ خلیے کے باہر کی طرف بنتی ہے۔ یہ ایک چپک دار مادہ سے بنی ہوتی ہے جسے پیکٹن (Pectin) اور سیلیولوز (Cellulose) کہا جاتا ہے۔

ابتدائی خلوی دیوار (Primary cell wall): یہ درمیانی جھلی کے اندر کی طرف موجود ہوتی ہے اور زیادہ تر سیلیولوز کی بنی ہوتی ہے۔

ثانوی خلوی دیوار (Secondary cell wall): یہ خلوی جھلی کے باہر کی طرف بنتی ہے۔ یہ موٹی اور لچکدار ہے اور غیر لچکدار اور پانی روک (Water Proof) مادہ لگنن (Lignin) اور سیلیولوز کے ساتھ ملکر بنتی ہے۔ یہ صرف ان خلیوں میں بنتی

ہے جو کہ نباتات کو میکانیکی سہارا مہیا کرتے ہیں جیسا کہ زائلم (Xylem) کے کچھ خلیے مثلاً ٹریکائڈس (Tracheids) اور ویکسلز (Vessels)۔

خلوی دیوار میں کھلی جگہیں پلازموڈسمینا (Plasmodesmata) ہے جس میں سائٹوپلازم کے ریشے (Strand) موجود ہوتے ہیں جس کی وجہ سے سائٹوپلازم برابر والے خلیے سے رابطہ میں رہتا ہے۔ اس طرح مختلف مایکیول ایک خلیے سے دوسرے خلیے تک پہنچ جاتے ہیں۔ خلوی دیوار کا سب سے اہم فعل خلیے کے اندرونی حصوں کی حفاظت کرتا ہے، یہ نباتاتی خلیے کو ایک جیسی اور مستقل شکل مہیا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پودے کے مختلف حصوں کو سہارا دینے کا باعث بھی بنتی ہے۔ خلوی دیوار مختلف معدنیات (Mineral salts) اور پانی کے لیے مکمل طور پر نفوذ پذیر ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے غذائی مایکیول خلیے میں داخل ہو کر سارے خلیوں میں پھیل جاتے ہیں۔

2- خلوی جھلی (Cell membrane):

خلوی جھلی خلیے کے بالکل باہر والی جاندار جھلی ہے۔ خلوی جھلی کو پلازمہ جھلی (Plasma membrane) بھی کہا جاسکتا ہے۔ یہ خلیے کے اندر پائی جانے والی جگہوں کو طبعی طور پر خلیے کے اندرونی جگہوں سے علیحدہ کرتی ہے۔ یہ سائٹوپلازم کے گرد گھیرا بنا کر اس کی حفاظت کرتی ہے۔ خلوی جھلی خاص قسم کے لیپڈس (Lipids) کی دوہری تہہ سے بنی ہوئی ہے، یہ لیپڈس فاسفولیپڈس (Phospholipids) کہلاتے ہیں۔



شکل 4.11 خلوی جھلی جس میں فاسفولیپڈ کے مایکیول کی ترتیب کو دہری تہہ میں دکھایا گیا ہے۔

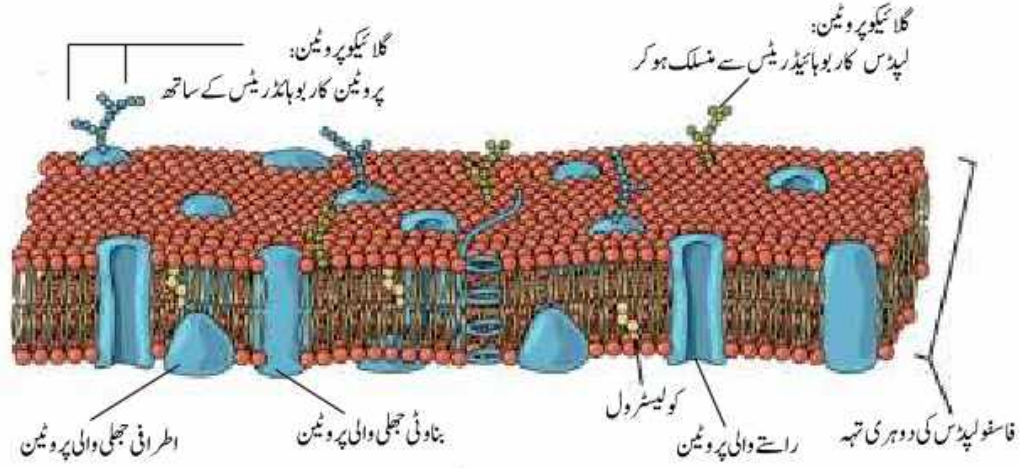
4.2.4 خلوی جھلی کی ساخت - فلیوڈ موزائیک ماڈل

(Structure of the cell membrane - Fluid mosaic model)

ایس۔ جے سنگر (S.J. Singer) اور جی۔ ایل نیکولسن (G.L. Nicolson) نے 1972ء میں خلوی جھلی کی ساخت سے متعلق ایک ماڈل تجویز کیا جس کا نام فلیوڈ موزائیک ماڈل ہے۔

اس ماڈل کے مطابق فاسفولیپڈس ایک توانائی والے محلول (Matrix) کی طرح ہے۔ جس میں گلائیکوپروٹین (Glycoprotein) (گلوکوز اور پروٹین ایک ساتھ ہوتے ہیں) آزادانہ تیرتے رہتے ہیں۔

یہ ماڈل بتاتا ہے کہ خلوی جھلی کی ساخت محلول کی طرح ہے جس میں مختلف قسم کی پروٹین اور کاربوہائیڈریٹ کے اجزاء آزادانہ تیرتے ہیں۔ ماحول سے خلیے اور خلیے سے اس کے ماحول میں اشیاء کا تبادلہ اسی خلوی جھلی کے ذریعے ہوتا ہے، خلوی جھلی ایک انتخابی نفوذ پذیر جھلی (Slective permeable membrane) ہے جس سے آئنز (Ions) (مثلاً ہائیڈروجن (H^+) اور سوڈیم (Na^+)) چھوٹے مالیکیولز (آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ) اور بڑے مالیکیولز (گلوکوز اور امینو ایسڈ) وغیرہ کی خلیے کے اندر سے باہر اور باہر سے اندر ترسیل شامل ہے۔ یہ اس طرح بہت سے اہم افعال انجام دیتی ہے جیسے اوسموس (Osmosis)، نفوذ پذیری (Diffusion)، غذائی اجزاء کی خلیے میں ترسیل، رساؤ (Secretion) اور ہضم شدہ خوراک کا جسم میں انجذاب۔



شکل 4.12 خلوی جھلی کی ساخت

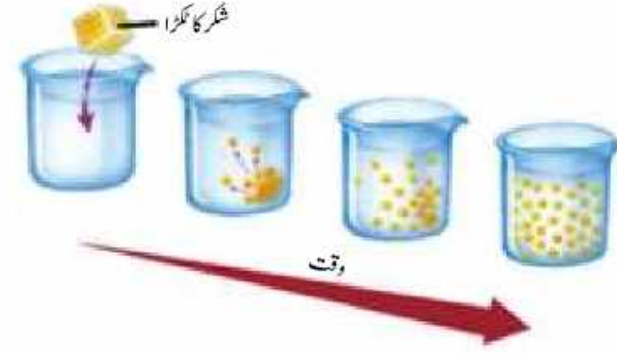
خلوی جھلی سے اجزاء کی ترسیل (Movement across the membram):

اجزاء کی ترسیل خلوی جھلی کے ذریعے بہت اہم ہے کیونکہ خلیے اس کے ذریعے وہ اجزاء حاصل کرتے ہیں جن کی انہیں اپنی زندگی کے لیے ضرورت ہوتی ہے جیسے آکسیجن، غذائی اجزاء، اسی کے ذریعے خلیہ ان اجزاء کا بھی اخراج کرتا ہے جو اس کے لیے ناکارہ یا خطرناک ہوتے ہیں اور اسی کے ذریعے وہ مختلف مالیکیول کے ارتکاز کو بھی کنٹرول کرتا ہے جیسے پانی، آکسیجن، ہارمونز (Hormones) اور آئنز وغیرہ۔ ان مالیکیولز کی حرکت نفوذ پذیری، اوسموس، آسان نفوذ پذیری اور چست ترسیل (Active transport) سے ہو سکتی ہے۔

1- نفوذ پذیری (Diffusion):

مالیکیول کی زیادہ ارتکاز سے کم ارتکاز والے حصے کی طرف حرکت نفوذ پذیری کہلاتی ہے اس لیے یہ کہا جاتا ہے یہ حرکت ارتکاز کے فرق کی وجہ سے ہمیشہ نیچے کی طرف ہوتی ہے۔

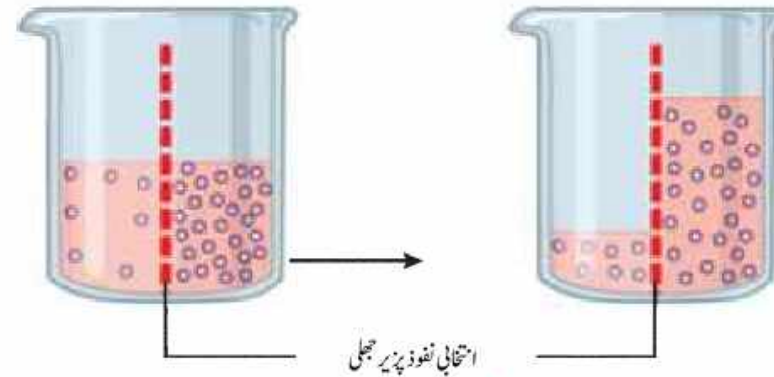
نفوذ پذیری ایک سست ترسیل (Passive transport) ہے جس کا مطلب ہے کہ اس حرکت میں اضافی توانائی کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ یہ حرکت جاندار یا غیر جاندار جھلی کے اطراف ہو سکتی ہے اور یہ مائع اور گیس دونوں حالتوں میں ہو سکتی ہے۔ مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ، آکسیجن، پانی اور دوسرے چھوٹے مالیکیولز کی نفوذ پذیری۔ یہ مالیکیول پانی میں حل ہو کر لپڈ کی دوہری تہ میں نفوذ کر سکتے ہیں۔



شکل 4.13 نفوذ پذیری
شکل میں حل شدہ ذرات کی
حرکت دکھائی گئی ہے
جو مائع میں منتشر ہیں۔

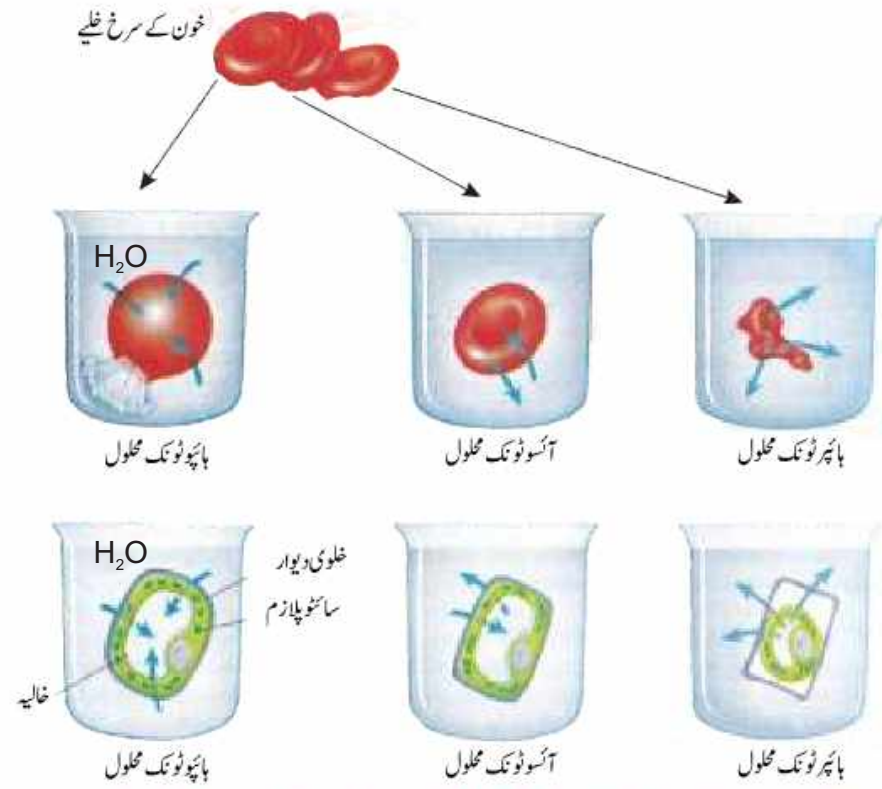
2- اوسموس (Osmosis):

پانی ہمیشہ ارتکاز کے فرق کی وجہ سے نیچے کی طرف حرکت کرتا ہے یعنی کم ارتکاز والے محلول سے زیادہ ارتکاز والے محلول کی طرف۔ اوسموس بھی ایک قسم کا سست عمل ہے اور اس کے لیے بھی اضافی توانائی کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ خلوی جھلی پانی کے مالیکیولز کو آسانی سے بلاروک ٹوک گزرنے دیتی ہے۔ لیکن بہت سے حل شدہ مالیکیولز کو اپنے اندر سے گزرنے نہیں دیتی جیسے نمکیات اور شکر۔



شکل 4.14 اوسموس

حیاتیاتی نظام میں اوسموس پودوں اور حیوانی خلیوں کی زندگی کے لیے اہم ہیں۔ شکل 4.15 میں دکھایا گیا ہے کہ اوسموس کس طرح خون کے سرخ جسیموں اور نباتاتی خلیوں میں اثر انداز ہوتا ہے جب یہ خلیے تین مختلف ارتکاز والے محلول میں رکھے جاتے ہیں۔



شکل 4.15 ہائپوٹونک، آئسوٹونک اور ہائپرتونک محلول کا خون کے سرخ خلیے اور نباتاتی خلیے پر اثرات

نباتی خلیے اوسموس کے ذریعے زمین سے پانی جذب کر کے پتوں تک پہنچاتے ہیں۔ ہائپرتونک حالات میں نباتاتی خلیہ پانی کا اخراج کر دیتا ہے اور اس طرح پروٹوپلازم سکڑتا ہے۔ پروٹوپلازم کے اس طرح سکڑنے کو پلازمولائیسس (Plasmolysis) کہا جاتا ہے۔ گردے میں اوسموس کا عمل جسم میں پانی اور نمکیات کے لیول کو برقرار رکھتا ہے اور ساتھ ساتھ خون میں بھی انہیں صحیح درجہ تک رکھتا ہے۔

سرگرمی: اوسموس کی سمت کا تعین کرنا (Predicting the direction of osmosis):

درکار اشیاء: دو بیکر • ایک بڑا آلو • آلو کو چھیلنے اور کاٹنے والے آلات • دو پنیں

• زیادہ ارٹکاز والا شکر کا محلول جس کو بنانے کے لیے 100 گرام شکر کو 200 ملی لیٹر پانی میں حل کریں۔

طریقہ کار: 1. بڑی آلو کے چھلکے اتاریں۔

2. اسکے ایک سرے کو اس طرح کاٹا جائے کہ اس کا سرا سیدھا ہو جائے۔

3. اب آلو میں تقریباً آخری سرے تک خالی گڑھا بنائیں

4. اس خالی گڑھے کو شکر کے زیادہ ارٹکاز والے محلول سے آدھا بھریں۔ اب شکر کے محلول والی جگہ کو اس طرح

نشان زدہ کریں کہ ایک پن اس جگہ لگائیں جہاں تک شکر کا محلول ہے (پن A)۔

5. اب آلو کو احتیاط سے ایسے بیکر میں رکھیں جس میں پانی موجود ہو لیکن پانی کی سطح آلو کی سطح سے نیچے ہو۔

6. اب مشاہدہ کریں کہ آلو میں محلول کی سطح پر کیا فرق پڑتا ہے۔

7. 15 سے 20 منٹ بعد آلو میں موجود سطح کو ایک پن لگا کر نشان زدہ کریں (پن B)۔



شکل 4.16 اوسموسکوپ

سوالات:

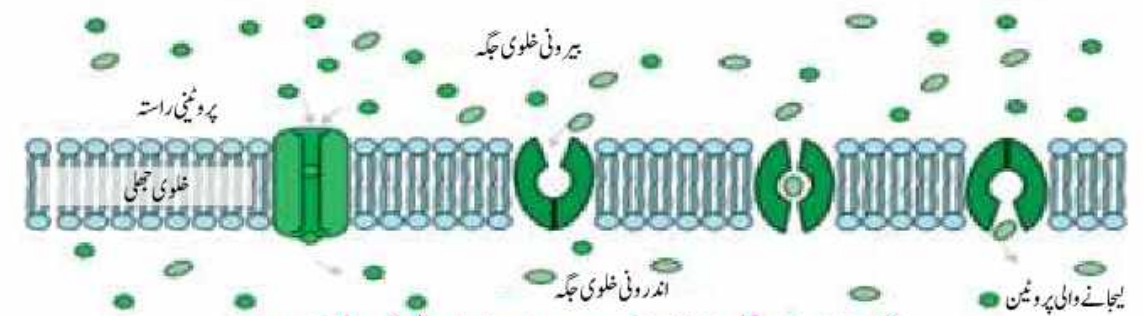
(1) آپ کے مشاہدہ کے مطابق آلو میں موجود محلول کی سطح پر کیا فرق پڑا؟

(2) اس مشاہدہ کی بنیاد پر آپ نے کیا نتیجہ اخذ کیا؟

(3) اس تجربہ میں کونسے حالات کی وجہ سے یہ ترسیل نفوذ پذیری سے مختلف ہے؟

3- **سہولتی نفوذ پذیری (Facilitated diffusion):**

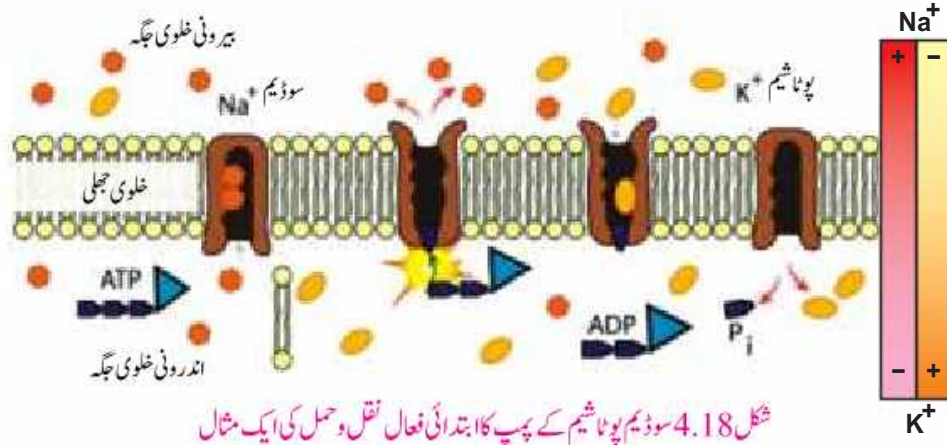
سہولتی نفوذ پذیری نفوذ پذیری کی ایک خاص قسم ہے جس میں خاص اجزاء کی تیز ترین ارسال ہوتی ہے۔ کچھ ذرات ساتھ لیجانے والی پروٹین کے ذریعے ایک سے دوسری طرف منتقل ہوتے ہیں اس دوران ان پروٹین کی ساخت میں تبدیلی ہوتی ہے۔ اس ساخت میں تبدیلی کی وجہ سے ذرات خلوی جھلی کے دوسری طرف چھوڑ دیے جاتے ہیں۔



شکل 4.17 خلوی جھلی میں آئنس کے راستے اور لے جانے والی پروٹین کی سہولتی نفوذ پذیری

4- فعال نقل و حمل (Active transport):

فعال نقل و حمل میں اشیاء کی حرکت ارتکاز کے فرق کے مخالف سمت میں ہوتی ہے یہ کم ارتکاز والے حصے سے زیادہ ارتکاز والے حصے کی طرف توانائی کے استعمال سے ہوتی ہے۔ حیاتیاتی نظام میں یہ توانائی ATP کی شکل میں موجود ہوتی ہے۔ مثلاً دی گئی شکل 4.18 میں سوڈیم اور پوٹاشیم آئنائز کی حرکت۔



شکل 4.18 سوڈیم پوٹاشیم کے پمپ کا ابتدائی فعال نقل و حمل کی ایک مثال

ATP اور ADP مائیکرو لٹری میں توانائی کی حرکت کا باعث بنتے ہیں۔

خلوی عضویے (Cell organelles):

اب ہم خلیہ کے اہم عضویوں کو دیکھیں گے جن سے ملکر خلیہ بنتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ خلیوں میں ان عضویوں کی ساخت اور ان کے افعال ہر حیاتیاتی نظام میں ایک دوسرے سے مربوط ہیں جب ہم ان عضویوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ یہ بات واضح ہو کہ آپ مخصوص ساخت کا مشاہدہ کر رہے ہیں جو کہ ان عضویوں کو مخصوص افعال کے قابل بناتے ہیں۔

سائٹوپلازم (Cytoplasm):

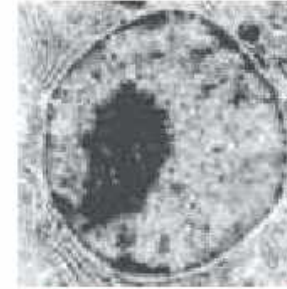
سائٹوپلازم ایک جیلی نما شے ہے جو کہ خلیہ میں بھرا ہوتا ہے یہ جیلی 90% پانی پر مشتمل ہوتی ہے اس میں حل شدہ غذائی اجزاء اور فاضل مادے بھی شامل ہوتے ہیں۔ اس کا اہم کام تمام خلوی عضویوں کو ایک ساتھ رکھنا ہے اور یہ سب ملکر سائٹوپلازم بناتے ہیں۔ یہ خلیے کو نمکیات اور شکر مہیا کر کے پرورش کرتا ہے اور ساتھ ساتھ مینابولک تعاملات کے لیے واسطے (Medium) کا کام بھی انجام دیتا ہے۔

سائٹوسکیلٹن (Cytoskeleton):

پروٹین کا خوردبینی جال جو کہ خرد نالیوں (Microtubules) اور مختلف اقسام کے ریشوں (Filaments) پر مشتمل ہوتا ہے جو کہ پورے سائٹوپلازم میں پھیلی ہوتی ہیں، یہ خلیے کو ساختی سہارا اور خلیے میں نقل و حمل کا ذریعہ مہیا کرتا ہے۔ خرد نالیاں ٹیوبولین (Tubulin) پروٹین کی بنی ہوتی ہیں جبکہ ریشے ایکٹن (Actin) پروٹین کے بنے ہوتے ہیں۔

مرکزہ (Nucleus):

مرکزہ خلیے کا سب سے بڑا عضویہ ہے اور اس میں پورے خلیہ کی مکمل جینتاتی معلومات ہوتی ہے۔ مرکزے کی ساخت اور موجودگی وہ بنیادی عنصر ہے جو یوکیئر یوٹس کو پروکیئر یوٹس سے مختلف بناتا ہے۔ مرکزہ فاسفولیپڈ کی دوہری جھلی سے ڈھکا ہوتا ہے یہ جھلی مرکزی جھلی (Nuclear membrane) کہلاتی ہے اور یہ جھلی مرکزے کے مادے کو سائٹوپلازم سے علیحدہ کرتی ہے۔ مرکزی جھلی میں مسامات (Nuclear pores) موجود ہوتے ہیں اور مختلف مادوں کی تبادلہ کا کام انجام دیتے ہیں (جیسے آر این اے RNA) اور پروٹین سائٹوپلازم اور مرکزے کے درمیان مرکزی جھلی کے اندر کی طرف ایک دانے دار مائع موجود ہوتا ہے جو کہ نیوکلئوپلازم (Nucleoplasm) کہلاتا ہے۔ مرکزے میں RNA کا گچھا بھی موجود ہوتا ہے جسے نیوکلئولس (Nucleolus) کہتے ہیں۔ غیر تقسیمی خلیے میں جینیاتی مادہ ایک جال کی شکل میں مرکزے میں موجود ہوتا ہے جسے کرومٹین جالی کا کام (Chromatin network) کہتے ہیں۔



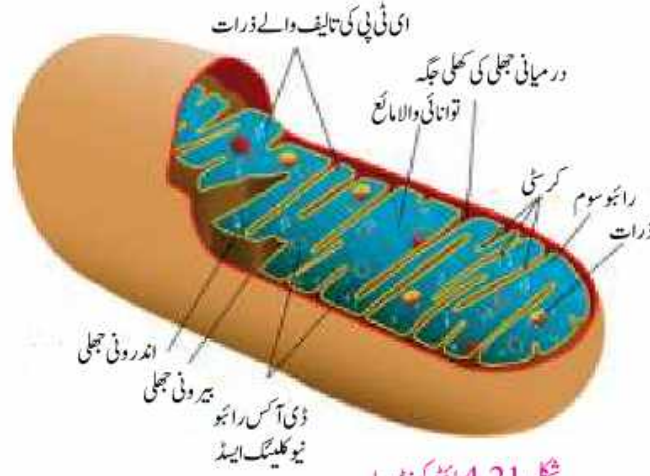
شکل نمبر 4.20 مرکزے کا مائیکرو گراف



شکل 4.19 مرکزے کی بنی ہوئی تصویر

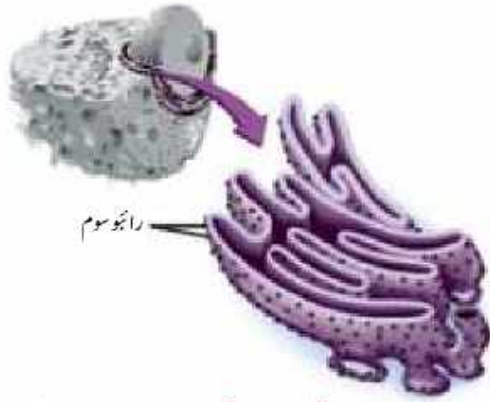
مائٹوکونڈریا (واحد مائٹوکونڈریون) (Mitochondrion):

مائٹوکونڈریون جھلی سے گھرا خلوی عضویہ ہے جو کہ یوکیئر یوٹک خلیہ میں موجود ہے۔ مائٹوکونڈریا میں فاسفولیپڈ کی دوہری تہ موجود ہوتی ہے جس میں بیرونی اور اندرونی تہیں موجود ہوتی ہیں۔ اندرونی جھلی میں بہت سی سلوٹین (Folds) ہوتی ہیں یہ سلوٹین کرسٹی (Cristae) کہلاتی ہیں جس میں مخصوص جھلوی پروٹین ہوتی ہیں جو کہ ATP کی تالیف کا کام انجام دیتی ہیں۔ اس جھلی کے اندر ایک جیلی نما توانائی والا مادہ بھرا ہوتا ہے مائٹوکونڈریوں کے خانوں کو شکل 4.21 میں دکھایا گیا ہے۔



شکل 4.21 مائٹوکونڈریا

مائٹوکونڈریا ہوائی عمل تنفس (Aerobic respiration) کی جگہ ہے۔ ہوائی عمل تنفس کے دوران ATP کی شکل میں توانائی پیدا ہوتی ہے اسی لیے مائٹوکونڈریا کو خلیہ کا پاور ہاوس کہا جاتا ہے۔



شکل 4.22 کھردری اینڈوپلازمک جال

اینڈوپلازمک جال (Endoplasmic reticulum):

اینڈوپلازمک جال وہ عضویہ ہے جو صرف یوکیریوٹک خلیے میں پائے جاتے ہیں۔ اینڈوپلازمک جال میں دوہری جھلی ہوتی ہے جس میں خالی نالیوں کا جال سیدھی شیٹ اور گول تھیلے موجود ہوتے ہیں، یہ سیدھے، خالی سلوٹس اور تھیلے سسٹرنی (Cisternae) کہلاتے ہیں یہ اینڈوپلازمک جال سائٹوپلازم میں موجود ہوتے ہیں اور مرکزائی جھلی سے مربوط ہوتی ہیں۔ اینڈوپلازمک جال کی دو قسمیں ہوتی ہیں سادہ اور کھردری اینڈوپلازمک جال۔

سادہ اینڈوپلازمک جال (Smooth endoplasmic reticulum): اس قسم کی اینڈوپلازمک جال پر راہیوسوم چسپاں نہیں ہوتے یہ اینڈوپلازمک جال لپڈ کی تالیف (Synthesis) کا کام انجام دیتا ہے جس میں چربی اور چکنائی، فاسفولیپڈ اور اسٹیروائڈ (Steroid) شامل ہوتے ہیں۔ یہ کاربوہائیڈریٹ کی مینابولزم، کیمیشیم ارتکاز کی ماقاعدگی اور زہریلے مادہ کا اختتام (سم ربائی) (Detoxification) کا کام بھی انجام دیتے ہیں۔

کھردری اینڈوپلازمک جال (Rough Endoplasmic reticulum): اس قسم کی اینڈوپلازمک جال کی بیرونی سطح راہیوسوم سے ڈھکی ہوتی ہے جو اس کے کھردری سطح کا باعث بنتے ہیں۔ اس کا اصل کام پروٹین (لحمیات) کی تالیف ہے لیکن یہ جھلی کی بناوٹ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس جھلی کی سلوٹس اس کا سطحی حصہ بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے اس طرح اس کی سطح پر زیادہ مقدار میں راہیوسوم چسپاں ہو سکتے ہیں جو لحمیات کی پیداوار میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔

راہیوسوم (Ribosomes):

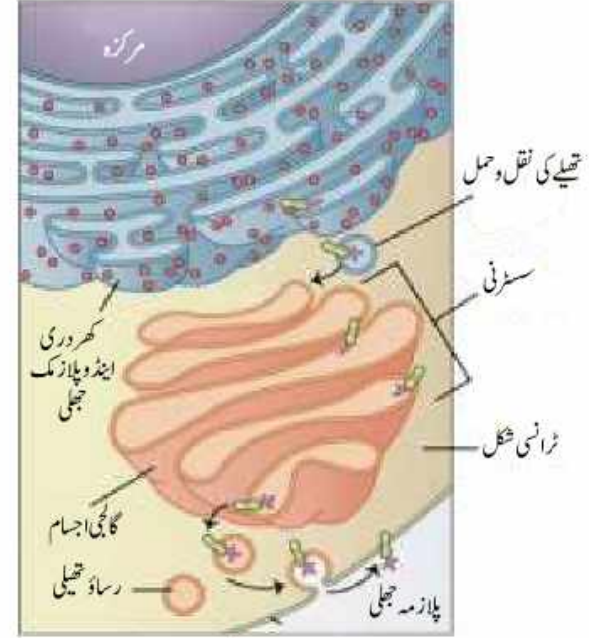
راہیوسوم آر این اے (RNA) اور لحمیات کے بنے ہوئے ہیں۔ یہ سائٹوپلازم میں آزادانہ یا پھر کھردری اینڈوپلازمک جال پر موجود ہوتے ہیں جہاں لحمیات کی تالیف ہوتی ہے۔ یہ یا تو انفرادی یا پھر گچھے کی شکل میں پائے جاتے ہیں۔



شکل 4.23 راہیوسوم کی بناوٹ

گالچی اجسام (Golgi bodies):

گالچی اجسام ایک اطالوی فزیشن کیلو گالچی (Camillo Golgi) نے دریافت کیے۔ جسامت میں بڑے ہونے کی وجہ سے یہ پہلے عضویہ تھے جنہیں دیکھا اور ان کی وضاحت کی گئی۔ یہ لحمیات کی تالیف میں اہم کام انجام دیتے ہیں، لحمیات تالیف ہو کر پہلے گالچی اجسام میں آتے ہیں اور پھر یہاں سے ان عضویوں تک ان کی ترسیل ہوتی ہے جہاں ان کی ضرورت ہوتی ہے۔ گالچی اجسام میں کارآمد اور بے کار مادوں کی چھانٹی کا کام بھی انجام پاتا ہے اس لیے انہیں چھانٹی کرنے والے اجسام کہا جاتا ہے۔



شکل 4.24 گالچی اجسام

گالچی اجسام ہموار جھلی کے سیٹ ہیں جو کہ ایک دوسرے پر متوازی طور پر مائع سے بھرے تھیلوں اور نالیوں پر مشتمل ہوتے ہیں، ان تھیلوں یا نالیوں کو سسٹرنی (Cisternae) کہا جاتا ہے۔ ان سسٹرنی میں ایسے خامرے ہوتے ہیں جو جمع شدہ پیداوار میں تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔

لحمیات کھردری اینڈوپلازمک جال میں بن کر گالچی اجسام میں منتقل ہوتی ہیں۔ یہاں ضرورت کے لحاظ سے تبدیل ہو کر تھیلوں اور نالیوں میں ملفوف (Packed) ہو جاتی ہیں۔ اس لیے گالچی اجسام لحمیات کو ایک جگہ سے حاصل کر کے، تبدیل کر کے دوسری جگہ منتقل کرنے کا باعث بنتے ہیں، جس کی وجہ سے گالچی اجسام کو خلیے کا ”ڈاک خانہ“ (Post office) کہا جاتا ہے۔

عمودی انداز (Perpendicular) میں موجود ہوتے ہیں۔ یہ خلوی تقسیم میں کردار ادا کرتے ہیں، یہ خرد نالیوں کو صحیح انداز سے ترتیب دے کر کروموسوم کو صحیح جگہ ترتیب دیتے ہیں۔



شکل 4.26 سینٹریول کا نظار اور ترتیب کا انداز

پلاسٹس (Plastids):

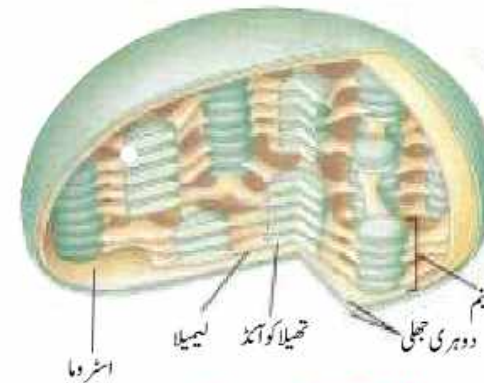
پلاسٹس سائٹوپلازم میں پائے جانے والے بڑے اور اہم عضویے ہیں اور یہ پودے اور الچی کے خلیوں میں پائے جاتے ہیں۔ پلاسٹس خلیے میں بننے والے اور استعمال ہونے والے مرکبات کی پیداوار کی جگہ ہیں۔ عام طور پر پلاسٹس میں مختلف قسم کے پگمنٹس (Pigments) پائے جاتے ہیں جو ضیائی تالیف میں استعمال ہوتے ہیں یا پھر پودے کے مختلف حصوں کو رنگین بناتے ہیں۔ پلاسٹس کی تین اقسام ہیں۔

کلوروپلاسٹ (Chloroplast): سبز رنگ کے پلاسٹس ہیں جو کہ پودوں اور الچی میں پائے جاتے ہیں۔
کروموپلاسٹ (Chromoplast): جس میں سرخ، نارنجی اور پیلے رنگ کے پگمنٹس پائے جاتے ہیں۔ یہ پکے ہوئے ثمر، پھول اور خزاں رسیدہ پتوں میں عام ہیں۔

لیکوپلاسٹ (Leucoplast): یہ بے رنگ پلاسٹس ہیں۔

کلوروپلاسٹ (Chloroplast):

یہ ایک دوہری جھلی دار عضویہ ہے اس دوہری جھلی میں ایک جیلی نما مادہ ہے جو کہ اسٹروما (Stroma) کہلاتا ہے، اسٹروما میں ضیائی تالیف کے خامرے موجود ہوتے ہیں۔ اسی اسٹروما میں جھلی نما تہدار ساختیں ہیں جو کہ گرینا (Grana) (واحد گرینم)۔ ہر گرینم تھائیلکوئڈ (Thylakoid) تھالیوں پر مشتمل ہوتا ہے جو ایک دوسرے کے متوازی رکھی ہوتی ہیں۔ کلوروفل مالیکول تھائیلکوئڈ تھالیوں کی سطح پر پائے جاتے ہیں یہ کلوروفل شمسی توانائی کو جذب کر کے اسے ضیائی تالیف (Photosynthesis) میں استعمال کرتے ہیں۔



شکل 4.27 کلوروپلاسٹ کی ساخت

آبلہ نما تھیلے اور لائوسوم (Vessicles and Lysosome):

آبلہ نما تھیلے (Vessicles) چھوٹے، خلوی آبلہ نما مادہ تھیلے ہیں جو میٹابولزم میں مددگار ہوتے ہیں اور یہ جمع شدہ مادوں کی نقل و حمل کا کام بھی انجام دیتے ہیں۔ آبلہ نما تھیلے گالچی اجسام، اینڈوپلازمک جالی یا خلوی جھلی سے تشکیل پاتے ہیں۔ آبلہ نما تھیلوں کی درجہ بندی اس میں موجود مادہ کے لحاظ سے یا فعال کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ نقل و حمل والے تھیلے خلیہ میں مادوں کی ترسیل کا کام بھی انجام دیتے ہیں۔

لائوسوم (Lysosome) کی تشکیل گالچی اجسام سے ہوتی ہے اور اس میں طاقتور انہضامی خامرے موجود ہوتے ہیں جن میں خلیے کو بھی ہضم کرنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ یہ طاقتور خامرے خلوی ساختوں اور غذائی مرکبات کو ہضم کر سکتے ہیں جیسا کہ کاربوہائیڈریٹ اور لحمیات۔

لائوسوم زیادہ تر حیوانی خلیوں میں پائے جاتے ہیں جو کہ غذا و غذائی خالیوں کے ذریعے حاصل کرتے ہیں۔ جب خلیہ کی موت واقع ہوتی ہے تو یہ لائوسوم خامرے خارج کر کے اس خلیہ کو ہضم کر جاتے ہیں۔

خالے (Vacuoles):

خالے مائع سے بھری جگہیں ہیں جو اصل میں نباتاتی خلیے کے سائٹوپلازم میں پائے جاتے ہیں لیکن حیوانی خلیے میں یہ بہت چھوٹے یا پھر مکمل طور پر غائب ہوتے ہیں۔ نباتاتی خلیے میں عام طور پر ایک بڑا خالیہ موجود ہوتا ہے جس نے جوان خلیہ کا بہت سا حجم گھیرا ہوا ہوتا ہے۔ جسے چاروں طرف سے ایک انتہائی نفوذ پذیر جھلی نے گھیرا ہوتا ہے جو کہ ٹونوپلاسٹ (Tonoplast) کہلاتی ہے۔ خالیے میں خلیہ رس (Cell sap) بھرا ہوا ہوتا ہے جو کہ پانی، معدنیات، نمک، شکر اور امینو ایسڈ پر مشتمل ہوتا ہے۔ خالیہ ہائیڈرولائسس، خلیے میں موجود خراب مادے، پانی، نامیاتی اور غیر نامیاتی مرکبات کو ذخیرہ کرنے جیسے عوامل کا کام انجام دیتے ہیں۔



شکل 4.25 خالیہ

سینٹریولس (Centrioles):

حیوانی خلیہ میں ایک اور خاص قسم کے عضویے موجود ہوتے ہیں جو کہ سینٹریولس (Centrioles) کہلاتے ہیں۔ سینٹریول ایک استوانی (Cylindrical) نالی نما ساخت ہے جو کہ 27 خرد نالیوں سے بنا ہوتا ہے۔ یہ خرد نالیاں تین تین ملکر 9 قطاروں میں ایک خاص انداز سے مرتب ہوتی ہیں۔ یہ سینٹریول خلوی تقسیم سے پہلے مرکزہ کے باہر ظاہر ہوتے ہیں۔ وہ جگہ جہاں یہ سینٹریول (Centriole) ظاہر ہوتے ہیں سینٹروسوم (Centrosome) کہلاتی ہے۔ اس جگہ دو سینٹریول ایک دوسرے کے

4.3 خلوی جسامت اور ساخت کا سطحی رقبہ سے حجمی تناسب

(Cell size and shape as they related to surface area to volume ratio)

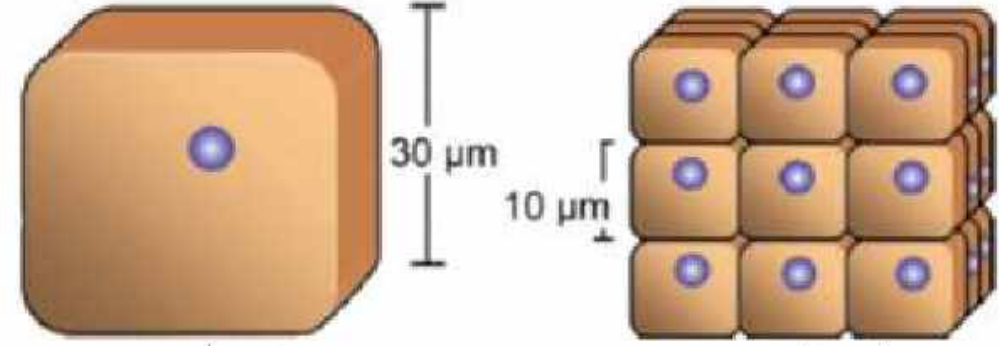
خلیے خرد اجسام ہیں، اس مجبوری کی وجہ سے اس کے کام کرنے کی صلاحیت بھی بہت محدود ہوتی ہے۔ دوسری اشیاء کی بہ نسبت خلیہ بہت ہی چھوٹا ہوتا ہے اس لیے اس کے کام کرنے کی صلاحیت بھی بہت کم ہوتی ہے۔

سب سے چھوٹا خلیہ میکٹریا کا خلیہ ہے جسے مائیکوپلازم (Mycoplasma) کہا جاتا ہے جس کا عرض $0.1 \mu m$ سے $1.0 \mu m$ تک ہو سکتا ہے۔ سب سے موٹا خلیہ پرندے کا انڈا اور لمبے خلیے عضلاتی خلیے اور عصبی خلیے ہیں۔ زیادہ تر خلیوں کی جسامت انہی خلیوں کی جسامت کے درمیان ہی ہوتی ہے۔ خلوی جسامت اور ساخت کا تعلق براہ راست خلوی فعل سے ہے۔ پرندوں کے انڈے جو کہ سب سے موٹے خلیے میں اس لیے ہوتے ہیں کہ اس میں غذا کی بڑی مقدار جمع ہوتی ہے جو کہ چوزے کی نشوونما میں استعمال ہوتی ہے۔ عضلاتی نسجوں کے لمبے خلیے بہترین طریقے سے جسمانی اعضا کو کھینچنے کا کام انجام دیتے ہیں۔ لمبے عصبی خلیے دور دراز تک پیغام رسانی کا کام انجام دیتے ہیں۔ دوسری طرف چھوٹی جسامت کے خلیے بھی بہت کارآمد ہیں مثلاً خون کے سرخ جیسے جن کا عرض صرف $8 \mu m$ ہے آسانی سے خون کی نالیوں میں حرکت کر کے آکسیجن کی ترسیل کا کام انجام دیتے ہیں۔ خلیے عام طور چھوٹی جسامت کے ہی ہوتے ہیں اور اپنے جسم کے لحاظ سے بڑے خلیے کا خلوی حجم بہت کم ہوتا ہے ان کی بہ نسبت جن کی جسامت چھوٹی ہوتی ہے۔ شکل نمبر 4.28 میں اس تعلق کو لمبے جسامت والے خلیوں کو استعمال کر کے واضح کیا گیا ہے۔ اس تصویر میں 1 بڑا خلیہ اور 27 چھوٹے خلیوں کو دکھایا گیا ہے، ان دونوں صورتوں میں اصل حجم ایک جتنا ہی ہے۔

$$27000 \mu m^2 = 30 \mu m \times 30 \mu m \times 30 \mu m = \text{حجم}$$

اصل حجم کے برعکس ان کا اصل سطحی رقبہ مختلف ہوتا ہے کیوں کہ ایک لمبے شکل میں 6 اطراف ہوتے ہیں اس کی سطحی رقبہ ایک طرف کا چھ گنا ہوتا ہے۔ ایک لمبے کا سطحی رقبہ درج ذیل ہے۔

ایک بڑے لمبے کا سطحی رقبہ	6	$(30 \mu m)$	$5400 \mu m^2$
ایک چھوٹے لمبے کا سطحی رقبہ	6	$(10 \mu m)$	$600 \mu m^2$
27 چھوٹے لمبے کا سطحی رقبہ		$600 \mu m^2$	$16,200 \mu m^2$



ایک بڑے لمبے کا سطحی رقبہ $5400 \mu m^2$

27 چھوٹے لمبے کا سطحی رقبہ $16,200 \mu m^2$

شکل 4.28 سطحی رقبے سے حجمی تناسب بہت چھوٹا = میں کی

سیمانی تبادلہ کی شرح ← خلیے کی موت

خلوی رقبہ اور حجمی تناسب (Cell size and volume ratio):

فاضل مادوں کی پیداوار اور غذائیت کی مانگ کا خلیہ کے حجم سے بالواسطہ تعلق ہے۔ خلیے غذائی مالیکیولز کا انخواب اور فاضل مادوں کا اخراج اس کی سطح پر موجود خلوی جھلی کے ذریعے انجام دیتے ہیں۔ اس لیے زیادہ حجم کی مانگ کے لیے بڑا سطحی رقبہ درکار ہوتا ہے لیکن جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے کہ بڑے خلیے کا سطحی رقبہ کم ہوتا ہے اور چھوٹے خلیے کا زیادہ اس کے حجم کے لحاظ سے خلیہ کا ہر اندرونی حصہ اور ان کے حصے کی سطح اس کی خلوی سطح کا کام کرتی ہے جیسے جیسے خلیہ بڑا ہوتا ہے اس کا اندرونی حجم بھی تیزی سے بڑھتا ہے اور خلوی جھلی بھی پھیلتی جاتی ہے۔ بد قسمتی سے جس تیزی سے حجم بڑھتا ہے اُس تیزی سے سطحی رقبہ نہیں بڑھتا ہے اور اسی تناسب سے جو سطحی رقبہ مختلف مادوں کی ترسیل کے لیے درکار ہوتا ہے وہ اکائی رقبہ کم ہو جاتا ہے۔ اس طرح ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ چھوٹے خلیوں کی جھلی کا حجم آسانی سے کام کرتا ہے نسبت بڑے خلیوں کی جھلی کے۔

حیاتیاتی سائنس میں یہ بات قابل غور ہے کہ کسی ساخت کے سطحی رقبہ میں اضافہ ہوتا ہے تو اس کی فعالیت ساخت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

سرگرمی 1: نباتاتی خلیے کا خوردبینی مطالعہ (Examining plant cell under the microscope)

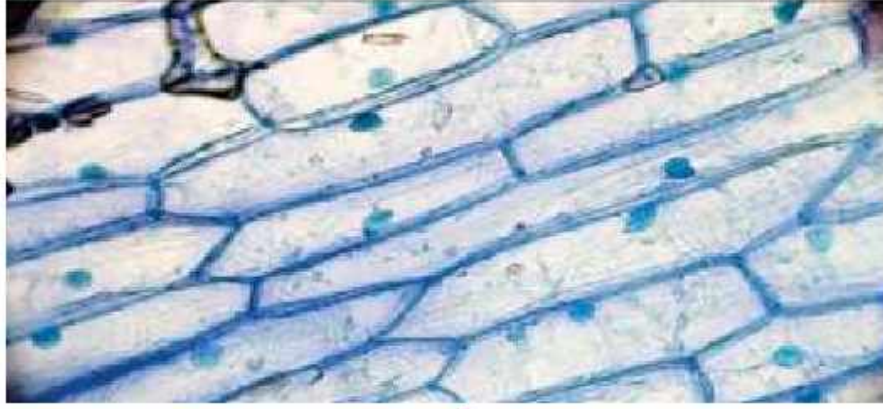
درکار اشیاء:

- پیاز • بلیڈ • برش • سلائڈ • کورسلپ • نشوونما • مرکب خوردبین
- چمچی • ڈراپر • آیوڈین کا محلول • گھڑی کا شیشہ • پیڑی ڈش جس میں پانی ہو۔

طریقہ کار:

- پیاز کے اوپری چھلکے کو احتیاط سے اتاریں، اس کے لیے چمچی کا استعمال کریں۔
- اتارے ہوئے چھلکے کو گھڑی شیشے والے پانی میں ڈبویں۔ اس بات کا تعین کر لیں کہ اتارا ہوا چھلکا کہیں سے سمٹ کر گول نہ ہو گیا ہو۔

- اب بلیڈ کی مدد سے چھلکے کے چوکور چھوٹے ٹکڑے تقریباً 1cm^2 کے کاٹ لیں۔
- ان ٹکڑوں پر سے شفاف باریک تہہ اتار لیں یہ تہہ اتارنے کے لیے ان چوکور ٹکڑوں کو اندرونی طرف دبانا پڑے گا۔
- اب شیشے کی سلائڈ پر آیوڈین کا قطرہ ڈال دیں اور اس قطرہ پر پیاز کے چھلکے کی شفاف تہہ ڈال دیں۔
- اب اس کو کورسپ سے اس طرح ڈھانپ دیں کہ اس میں ہوا کے بلبلے نہ آئیں۔
- ٹشو پیپر کی مدد سے سلائڈ پر سے اضافی آیوڈین کا محلول صاف کریں۔
- اب اس پیاز کے شفاف چھلکے کو خوردبین کے کم طاقت والے عدسے کی نیچے رکھ کر مشاہدہ کریں اور پھر اسے زیادہ طاقتور عدسے کی نیچے رکھ کر مشاہدہ کریں۔
- خوردبین سے مشاہدہ کر کے 5 سے 10 خلیوں کی صاف و شفاف تصویر بنائیں۔



پیاز خلیوں کو آیوڈین یا میتھیلین بلیوس رنگین کر کے۔

سرگرمی 2: حیوانی خلیہ کا خوردبینی مشاہدہ (Examining animal cell under the microscope)
انسانی رخسار کے خلیہ کا مرکب خوردبین سے مطالعہ

درکار اشیا:

- کان صاف کرنے والی روئی کی تیلی
- صاف سلائڈ
- میتھیلین بلیوس
- ڈراپر
- پانی
- ٹشو پیپر
- چمچی
- خوردبین

طریقہ کار:

- پانی کا ایک قطرہ صاف شفاف سلائڈ پر ڈالیں۔
- صاف شفاف کان صاف کرنے والی روئی کی تیلی لے کر اپنے رخسار کے اندر والے حصے پر پھریں۔ اس تیلی پر ایک باریک تہہ جمع ہو جائی گی۔

- اس باریک تہہ کو سلائڈ پر موجود پانی کے قطرے پر منتقل کریں، اس سلائڈ پر چھوٹی سی تہہ بنائیں۔



شکل: انسانی رخسار کے سطحی خلیے

- اب اس تہہ کو کورسپ سے ڈھانپ دیں۔
- اب رنگ (میتھیلین بلیوس) کے ڈراپر کی مدد سے دو قطرے سلائڈ پر کورسپ کے سائڈ سے اس طرح ڈالیں کہ وہ خلیوں کی تہہ تک پہنچ جائیں۔
- اب ٹشو پیپر استعمال کر کے اضافی رنگ کو صاف کریں۔
- اب رخسار کے خلیوں کا مرکب خوردبین سے مشاہدہ کریں پہلے کم تکبیر اور پھر زیادہ تکبیر پر۔

سوالات:

- 1- پیاز کے سطحی خلیوں کی ساخت اور انسانی رخسار کے سطحی خلیوں کی ساخت کیسی ہیں؟
- 2- پیاز کے چھلکے کے خلیوں کا مشاہدہ کرنے کے لیے آیوڈین کا استعمال کیوں کیا گیا؟
- 3- پیاز کے چھلکے کے خلیوں کی ترتیب اور انسانی رخسار کے خلیوں کی ترتیب میں کیا فرق پایا گیا؟
- 4- خلیہ کو ساختی اور افعالی اکائی کیوں کہا جاتا ہے؟

4.4 حیوانی اور نباتاتی نسجے (Animal and plant tissues)

ہم درجہ بندی کے مدارج کے متعلق جانتے ہیں جہاں ایک جیسے خلیوں کا گروہ ملکر ایک ہی کام انجام دیتا ہے۔ اس گروہ کو نسجہ کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر چھوٹی آنت میں موجود خلیے جو کہ غذائی مادوں کو جذب کرتے ہیں ان عضلات سے بالکل مختلف نظر آتے ہیں جو جسمانی حرکت کا باعث بنتے ہیں۔

(الف) حیوانی نسجے (Animal tissues):

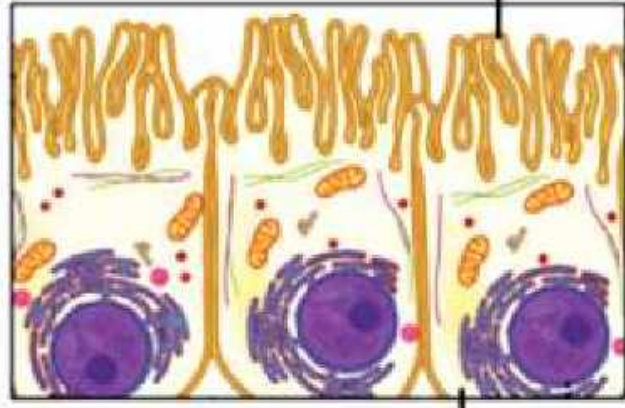
انسانی اور دوسرے کثیر خلوی حیوان چار مختلف قسم کے نسجوں سے ملکر بنے ہوتے ہیں جو کہ ایپیٹھیل (Epithelial tissues)، کینکٹو نسجے (Connective tissues)، عضلاتی نسجے (Muscular tissues) اور اعصابی نسجے (Nervous tissues) ہیں۔

1- ایپیٹھیل نسجے (Epithelial tissues):

ایپیٹھیل نسجے سطحی تہہ، نالی دار اعضاء کی اندرونی تہہ اور غدود بنانے کا کام انجام دیتے ہیں مثلاً آپ کی جلد کی باہر

والی تہہ اور چھوٹی آنت کی اندرونی سطح اپیتھیلیل نسیجوں سے بنی ہوئی ہیں۔ اپیتھیلیل خلیے قطبیں والے ہوتے ہیں یعنی ان کے اوپر والا حصہ نیچے والے حصے سے مختلف ہوتا ہے۔

اوپر والا حصہ (چھوٹی آنت کی طرف)۔



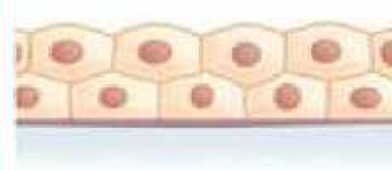
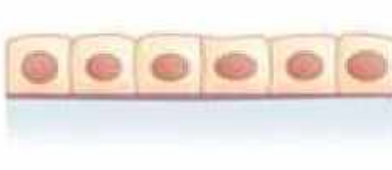
نیچے والا حصہ (خلیے کے نیچے)

شکل 4.29 اپیتھیلیل نیچے

اپیتھیلیل نیچے مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ ان اقسام کا دار و مدار ان کے کسی خاص مقام پر افعال کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ ان کی سادہ ترین درجہ بندی کا انحصار ان کی خلوی تہوں پر ہوتا ہے۔ جب اپیتھیلیل خلیوں کی ایک تہہ ہوتی ہے تو وہ سادہ اپیتھیلیل نیچے (Simple epithelial tissues) کہلاتے ہیں اور جب وہ دو یا دو سے زیادہ خلوی تہوں پر مشتمل ہوتے ہیں تو وہاری دار اپیتھیلیل نیچے (Stratified epithelia tissues) کہلاتے ہیں۔

سادہ سکمی / کھردرے اپیتھیلیل (Simple squamous epithelium) پھیپھڑوں کے الویلائی (Alveoli) میں پائے جاتے ہیں اور ان کی ساخت گیسوں کے خون اور پھیپھڑوں کے درمیان تبادلے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ سادہ مکعبی اپیتھیلیل گردوں کی جمع کرنے والی نالی کی اندرونی سطح اور تھائیر آئڈ غدود کی تھیلیوں کے چاروں طرف ہوتے ہیں یہ تھیلیاں تھائیر آئڈ ہارمون پیدا کرتی ہیں۔ سادہ ستونی اپیتھیلیل (Simple columnar epithelium) مادہ تولیدی نظام اور انہضامی نالی میں پائے جاتے ہیں۔

دھاری دار اپیتھیلیل ایک سے زائد خلوی تہوں پر مشتمل ہوتے ہیں لیکن ان کی صرف ایک تہہ بنیادی جھلی سے بالواسطہ رابطے میں ہوتی ہے۔ دھاری دار کھردرے اپیتھیلیل جلد میں بہت سے مردہ کیراٹینائزڈ (Keratinized) خلیوں کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ یہ پانی اور غذائی اجزاء کے نقصان سے بچاؤ کا کام انجام دیتے ہیں۔

دھاری دار	سادہ	
		کھردرے
دھاری دار کھردرے اپیتھیلیل	سادہ کھردرے اپیتھیلیل	
		مکعبی
دھاری دار مکعبی اپیتھیلیل	سادہ مکعبی اپیتھیلیل	
		ستونی
دھاری دار استونی اپیتھیلیل	سادہ استونی اپیتھیلیل	

دھاری دار مکعبی اپیتھیلیل (Stratified cuboidal epithelium) بہت سے غدودوں کی نالی میں چاروں طرف موجود ہوتے ہیں۔ اس میں چھاتی میں موجود دودھ پیدا کرنے والے غدود اور منہ میں لعاب دہن کے غدود شامل ہیں۔

دھاری دار ستونی اپیتھیلیل (Stratified columnar epithelium) بہت کم پائے جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ یہ نیچے تولیدی نظام اخراج کے کچھ اعضا میں پائے جاتے ہیں۔ منتقلی وار اپیتھیلیل (Transitional epithelium) دھاری دار اپیتھیلیل کی ایک ذیلی قسم ہے یہ صرف نظام اخراج کے اعضاء میں پائے جاتے ہیں۔

2- کنیکٹو نیچے (Connective tissues):

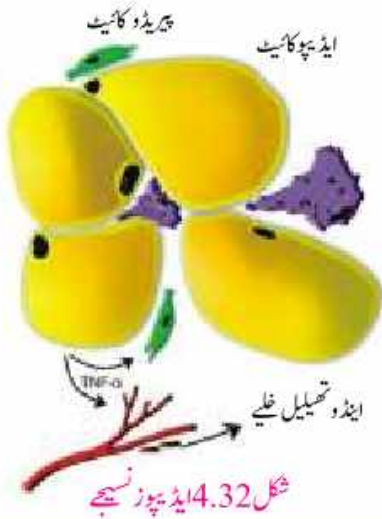
نیچوں کی وہ قسم جو مختلف قسم کے خلیوں کو مربوط یا منسلک کرنے کا کام انجام دیتے ہیں، کنیکٹو نیچے (Connective tissues) کہلاتے ہیں۔ کنیکٹو نیچے جسم میں مختلف ساختوں کو تھامے رکھنے کا کام بھی انجام دیتے ہیں جیسے ٹینڈن (Tendon)۔

کروی ہڈی (Cartilage) سہاراتی کنیکٹو نیچے کی قسم ہے۔ یہ ایک گھنے کنیکٹو نیچے ہیں۔ کروی ہڈی میں محدود اشیاء ہیں یہ نیم ٹھوس سے پگھلا رہا مادہ کی شکل کے ہوتے ہیں۔

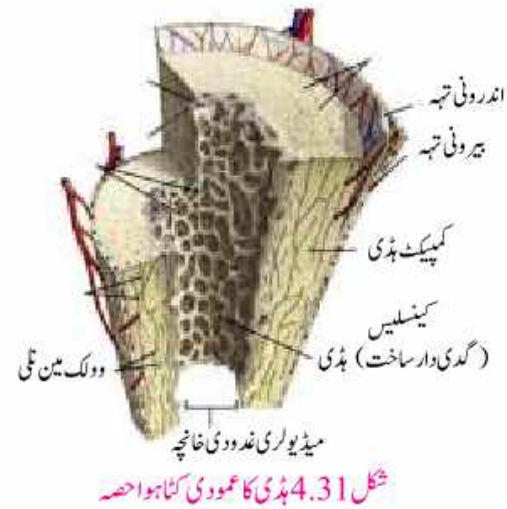


شکل 4.30

ہڈی (Bone) سہاراتی کنیکٹو نیچے کی ایک اور قسم ہے۔ یہ ہڈی یا تو گاڑھی اور اسفنجی (Cancellous) ہو سکتی ہے اور اس میں اوسٹیوبلاست (Osteoblasts) یا اوسٹیوسائٹ (Osteocytes) موجود ہوتے ہیں۔



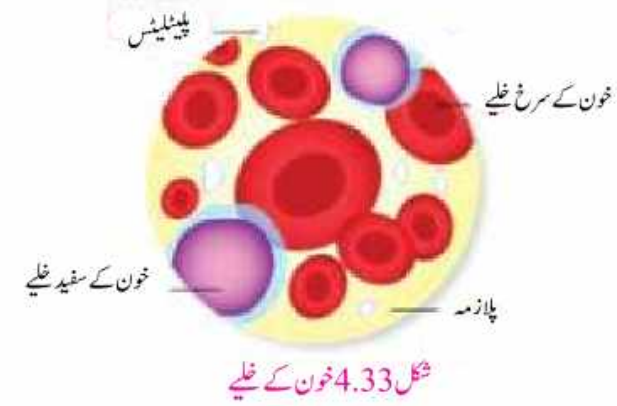
شکل 4.32 ایڈیپوز نیچے



شکل 4.31 ہڈی کا عمومی کٹا ہوا حصہ

ایڈیپوز (Adipose) سہاراتی کنیکٹو نیچے کی ایک اور قسم ہے جو کہ گدی دار ساخت مہیا کرتی ہے اور اضافی توانائی اور چکنائی کا ذخیرہ کرتی ہیں۔

خون (Blood) بھی کنیکٹو نیچے ہیں یہ ایک مائع کنیکٹو نیچے (Fluid connective tissues) ہیں۔

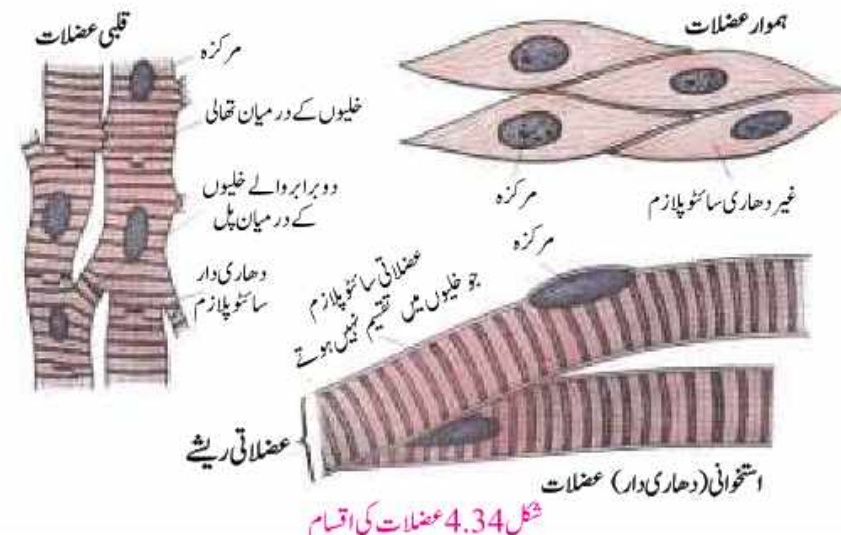


شکل 4.33 خون کے خلیے

3- عضلاتی نیچے (Muscle tissues):

عضلاتی نیچے ایسے خلیوں پر مشتمل ہیں جو کہ عضلات کے کچھاؤ کا بھی باعث ہوتے ہیں۔ عضلاتی نیچوں کی تین قسمیں جو کہ قلبی، سادہ، اور استخوانی عضلات ہیں۔

استخوانی عضلات (Skeletal muscles) جو کہ تہہ دار (دھاری دار) عضلات بھی کہلاتی ہیں، انہیں ہم عام طور پر عضلات (Muscles) کے نام سے پہچانتے ہیں۔ یہ استخوانی عضلات عام طور پر ہڈیوں سے ٹینڈن (Tendon) کے ذریعے جڑے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ کے بازو اور ٹانگوں کے عضلات استخوانی عضلات ہیں۔



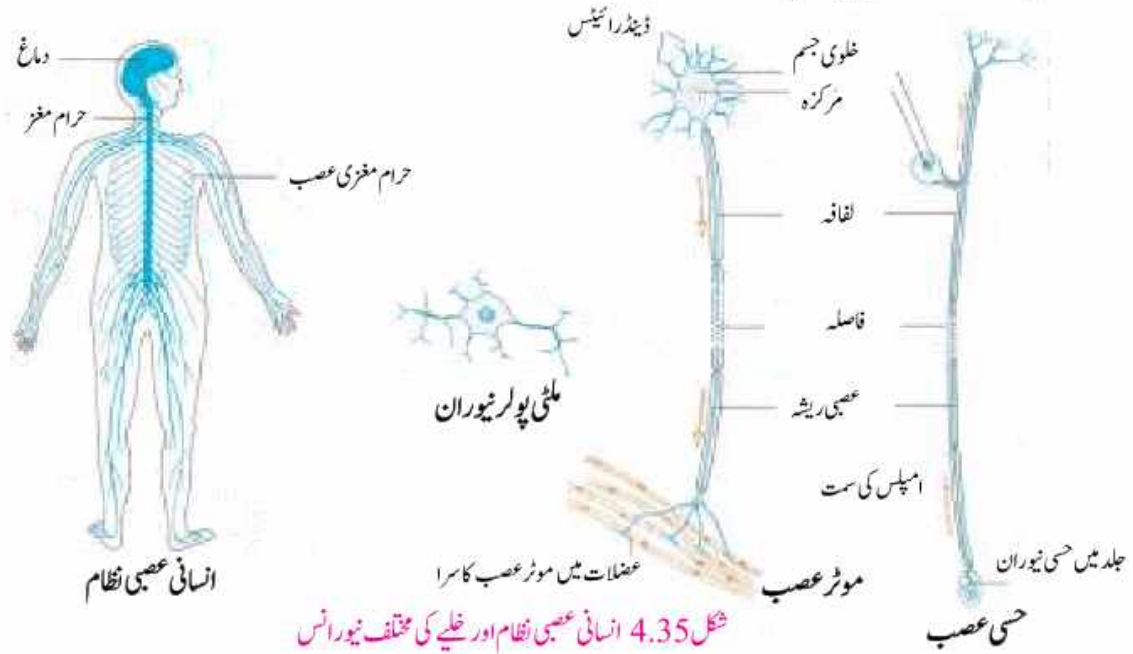
شکل 4.34 عضلات کی اقسام

قلبی عضلات (Cardiac muscles) صرف قلب (دل) کی دیواروں میں موجود ہوتے ہیں۔ استخوانی عضلات کی طرح قلی عضلات بھی تہہ دار یا دھاری دار ہوتے ہیں۔ لیکن یہ ان کا فعل استخوانی عضلات کی طرح ارادی (Voluntary) نہیں ہوتا۔ اس لیے آپ کو شکر کرنا چاہیے کہ آپ کو اپنے دل کی دھڑکن جاری رکھنے کے لیے فکر مند نہیں ہونا پڑتا۔

ہموار عضلات (Smooth muscles) خون کی نالیوں اور غذائی نالی کی دیواروں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ پیشاب کی نالی، پیشاب کی تھیلی (Urinary bladder) اور دوسرے اندرونی اعضا میں پائے جاتے ہیں۔ یہ عضلات غیر تہہ دار (غیر دھاری دار) اور غیر ارادی طور پر کام کرنے والے ہیں۔ یہ ہماری مرضی کے مطابق کام نہیں کرتے، اس کا مطلب یہ ہے کہ غذائی نالی میں غذا کو آپ اپنی مرضی سے حرکت نہیں دے سکتے۔

4- عصبی نسجے (Nervous tissues):

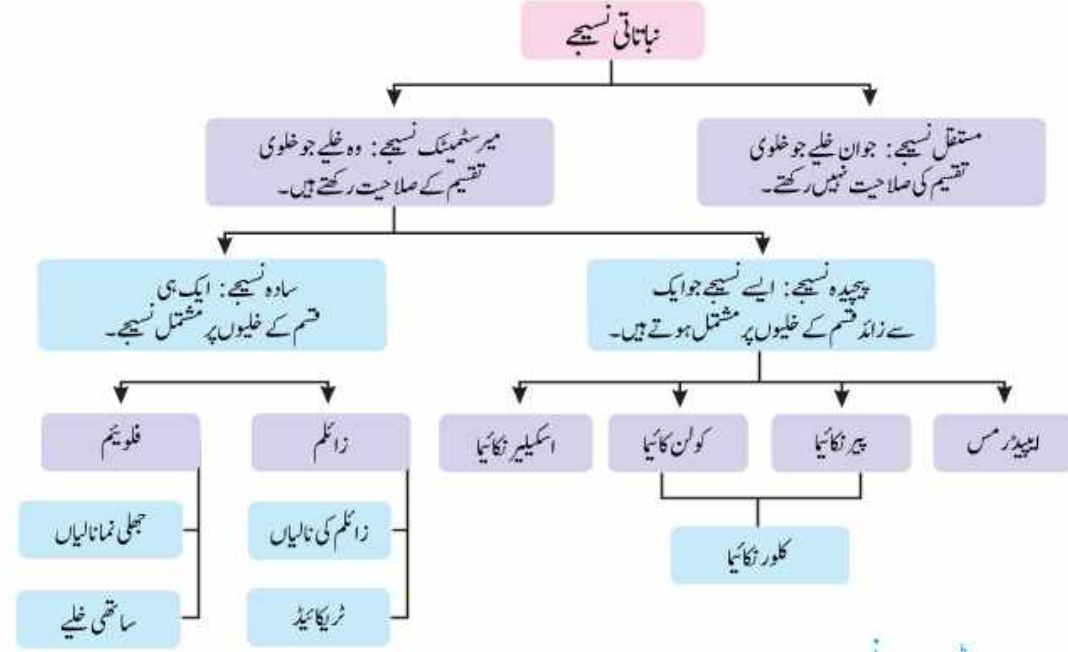
عصبی نسجے عصبی خلیے نیورال (Neuron) پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ خلیے اطلاعات کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے ہیں۔ عصبی نسجے دماغ، حرام مغز (Spinal cord) اور عصب (Nerve) میں موجود ہوتے ہیں۔ یہ جسم کے مختلف اعضا کے درمیان رابطہ اور انہیں قابو میں رکھنے کا کام انجام دیتے ہیں یہ عضلات کے کچھاؤ، ماحول کے متعلق آگاہی، جذبات، یادداشت اور استدلال جیسے افعال انجام دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان تمام افعال کو انجام دینے کے لیے عصبی نسجوں میں موجود خلیات کو ایک دوسرے سے رابطے میں رہنا ہوتا ہے اور یہ رابطہ برقی کیمیائی اشاروں (Electrochemical impulses) کی مدد سے انجام پاتا ہے۔



شکل 4.35 انسانی عصبی نظام اور خلیے کی مختلف نیورائس

(ب) نباتاتی نسجے (Plant tissues):

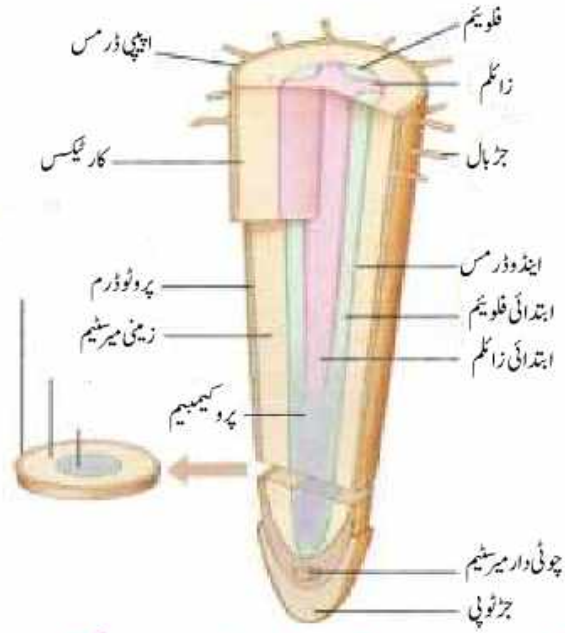
حیوانوں کی طرح نباتاتی خلیے بھی گروہ کی شکل میں نسجے بناتے ہیں۔ یہ گروہ ان کی خصوصیات یا افعال کی بنیاد پر بنائے جاتے ہیں جیسے ضیائی تالیف (Photosynthesis) یا ترسیل (Transport) وغیرہ پودوں میں دو اہم قسم کے نسجے موجود ہوتے ہیں جو کہ میرسٹیمٹک نسجے (Meristematic tissues) اور مستقل نسجے (Permanent tissues) ہیں۔



1- میرسٹیمٹک نسجے (Meristematic tissues):

یہ نسجے ایسے خلیات پر مشتمل ہوتے ہیں جس میں غلوی تقسیم کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ یہ خلیے باریک دیواروں والے، جس میں بڑا مرکزہ اور بہت سے خالیے (Vacuoles) موجود ہوتے ہیں۔ عام طور پر ان کے خلیوں کی درمیان جگہ نہیں ہوتی اس لیے ان کے خلیے بہت نزدیک ہوتے ہیں۔ پودوں میں میرسٹیمٹک نسجوں کی دو اہم اقسام کو پہچانا گیا ہے۔ (i) چوٹی دار میرسٹیم (Apical meristem) یہ نسجے جڑ یا تنے کی چوٹی پر موجود ہوتے ہیں۔ یہ نام انہیں ان کی موجودگی کی جگہ کی بنیاد پر دیا گیا ہے۔ تناور جڑ کی لمبائی میں اضافہ انہیں خلیوں کی غلوی تقسیم اور ان کی تعداد میں اضافہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس قسم کی نشوونما کو بنیادی نشوونما (Primary growth) کہتے ہیں۔

(ii) بغلی میرسٹیم (Lateral meristem) یہ جڑ اور تنے کے بغلی حصوں پر موجود ہوتے ہیں ان کی اسی جگہوں کی وجہ سے انہیں یہ نام دیا گیا ہے۔ ان کی عمودی غلوی تقسیم کی وجہ سے یہ پودے کا اعضاء کی موٹائی میں اضافہ کا سبب بنتے ہیں۔ پودوں کے قطر میں اضافہ کی نشوونما کو ثانوی نشوونما (Secondary growth) کہتے ہیں۔



شکل 4.36 جڑ ٹوپی پر چوٹی دار میرسٹیم، واسکیولر اور کارک سیمییم

2- مستقل نسجے (Permanent tissues):

مستقل نسجے کی ابتدا بھی میرسٹیم نسیجوں سے ہی ہوتی ہے لیکن ان کے خلیوں میں خلوی تقسیم کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ ان کے درمیان بین الخلیاتی خالی جگہیں بھی موجود ہوتی ہیں۔ ان کو ان کی جگہوں یا بناوٹ کی وجہ سے مندرجہ ذیل گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ مستقل نسیجوں میں دو قسمیں پائی جاتی ہیں۔

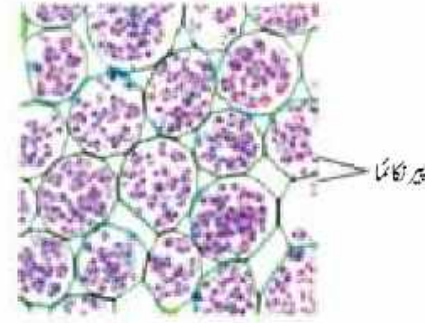
(الف) سادہ مستقل نسجے (ب) مرکب مستقل نسجے

(الف) سادہ مستقل نسجے (Simple permanent tissues):

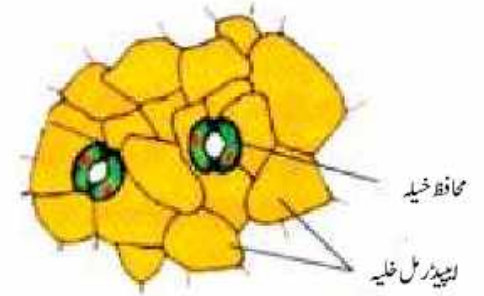
سادہ مستقل نسجے صرف ایک ہی قسم کے خلیوں سے ملکر بنے ہوئے ہیں۔

(i) اپیڈرمل نسجے (Epidermal tissues):

اپیڈرمل نسجے ایک تہہ پر مشتمل ہوتے ہیں اور پودے کے جسم کو اور اعضا کو ڈھانپنے کا کام انجام دیتے ہیں۔ یہ ماحول اور اندرونی نباتاتی نسجے کے درمیان رکاوٹ کا کام انجام دیتے ہیں۔ جڑوں میں یہ پانی اور معدنیات کے انجذاب کا کام انجام دیتے ہیں۔ پتوں اور تنوں میں یہ خلیے کیوٹن مادہ کا اخراج کرتے ہیں (کیوٹن سے بنی ہوئی تہہ) جو کیوٹیکل (Cuticle) کہلاتی ہے جو کہ پودے سے پانی کے بخارات (Transpiration) کے رساؤ کو روکتی ہے۔ اپیڈرمل نسجے دوسرے قسم کے خاص کام بھی انجام دیتے ہیں مثلاً جڑبیل اور اسٹومیٹا۔



شکل 4.38 زمینی نسجے



شکل 4.37 اپیڈرمل نسجے

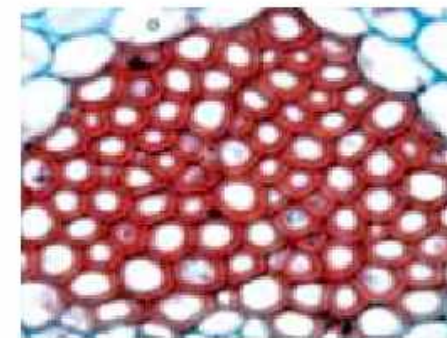
(ii) زمینی نسجے (Ground tissues):

زمینی نسجے سادہ نسیجوں کی ہی قسم ہیں جو کہ پیر نکامنا خلیوں سے بنے ہوتے ہیں۔ پودوں میں سب سے زیادہ پائے جانے والے خلیے پیر نکامنا ہیں۔ مجموعی طور پر ان کی شکل کروی ہوتی ہے لیکن جہاں سے یہ دوسرے خلیوں سے رابطے میں آتے ہیں تو اسپاٹ (Flat) ہو جاتے ہیں ان کی خلوی دیوار ابتدائی اور پتلی ہوتی ہے۔ ان خلیوں میں غذا کو ذخیرہ کرنے کے لیے بڑے خالیے ہوتے ہیں۔ پتوں میں یہ میزوفل (Mesophyll) کہلاتے ہیں اور ضیائی تالیف یہیں انجام پاتی ہے۔ دوسرے حصوں میں یہاں عمل تنفس اور لحمیاتی تالیف جیسے افعال انجام پاتے ہیں۔

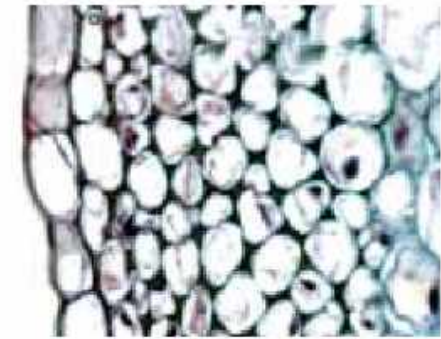
(iii) سہارا دینے والے نسجے (Supporting tissues):

یہ نسجے پودوں کو طاقت اور لچک مہیا کرتے ہیں۔ یہ بھی دو قسم کے ہوتے ہیں۔

کوٹنکما (Collenchyma) نسجے: یہ جوان پودے کے کارٹیکس (Cortex) (اپیڈرمس کے نیچے)، پتوں کی درمیانی رگیں (Midrib) اور پھولوں کی پتکھڑیوں (Petals) میں موجود ہوتے ہیں۔ یہ لمبوترے خلیوں پر مشتمل ہوتے ہیں جن کی ابتدائی خلوی دیوار غیر ہموار انداز میں موٹی ہوتی ہے۔ یہ لچکدار ہوتے ہیں اور ان اعضا کو سہارا دیتے ہیں جن میں یہ موجود ہوتے ہیں۔



شکل 4.40 سکیلر نکامنا نسجے



شکل 4.39 کوٹنکما نسجے

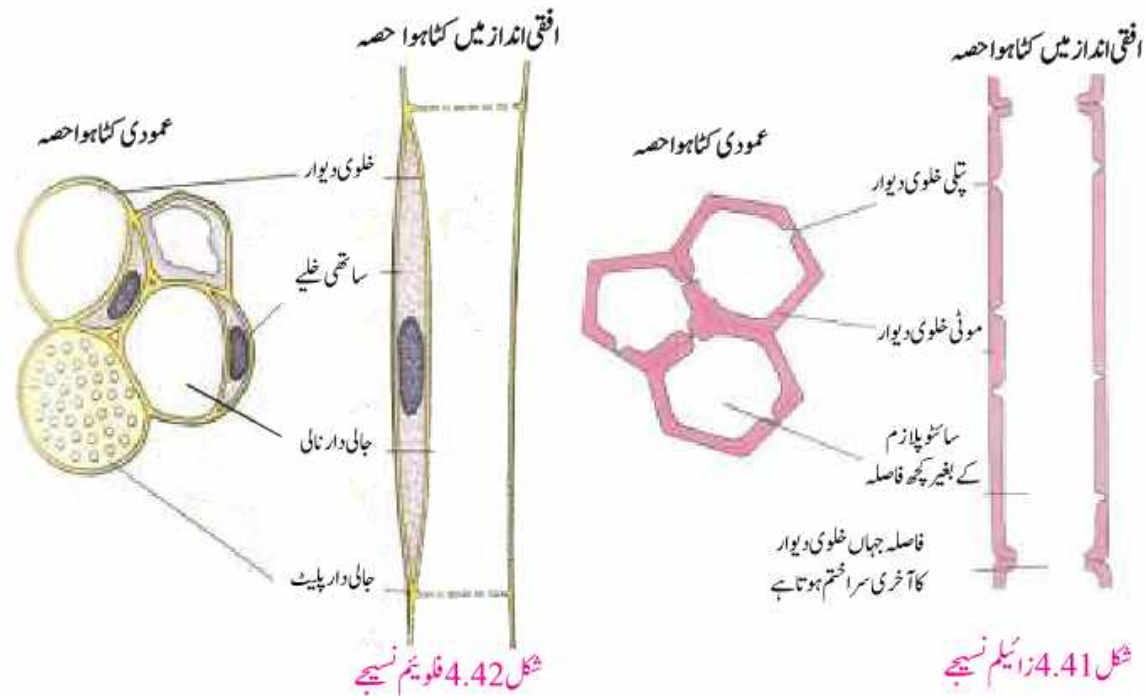
اسکیلریکا مائنسجے (Sclerenchyma tissues): یہ سخت غیر لچکدار ثانوی خلوی دیوار والے خلیوں پر مشتمل ہوتے ہیں ان کی خلوی دیوار ایک کیمیکیل لگنن (Lignin) کے جمع ہونے سے سخت ہو جاتی ہے۔ لگنن لکٹری کا اہم عنصر ہے۔ جو ان اسکیلریکا مائنسجے کے مزید لمبے نہیں ہوتے بلکہ زیادہ تر ان کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

(ب) مرکب پیچیدہ نسجے (Compound complex tissues):

پودوں کے وہ نیچے جو ایک سے زائد اقسام کے خلیوں پر مشتمل ہوتے ہیں مرکب یا پیچیدہ نیچے کہلاتے ہیں۔ مثلاً زائیل (xylem) اور فلوئیم نیچے (Phloem) جو کہ صرف ویکولر پودوں (Vascular plants) میں پائے جاتے ہیں مرکب نیچوں کی مثالیں ہیں۔

(i) زائلم لىجے (Xylem tissues):

زائیکم نسبیجے پانی اور حل شدہ معدنیات کی جڑوں سے پتوں تک ترسیل کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ لگنن کی موجودگی کی وجہ سے ان کی ثانوی خلوی دیوار موٹی اور سخت ہوتی ہے، اسی لیے زائیکم نسبیجے ترسیل کے علاوہ پودے کو سہارا دینے کا کام بھی انجام



دیتے ہیں شکل 4.41۔ زائلم نسیجوں میں دو اہم قسم کے خلیے موجود ہوتے ہیں جو ویسلز (Vessels) اور ٹریکائیڈز (Tracheids) ہیں۔ ویسلز میں موٹی ثانوی خلوی دیوار موجود ہوتی ہے۔ اس کے خلیوں میں آخری دیوار نہیں ہوتی اور یہ خلیے ایک دوسرے سے افقی انداز میں جڑے ہوتے ہیں اور اس طرح ایک لمبی نالی بناتے ہیں۔ ٹریکائیڈز (Tracheids) ستونی خلیوں سے بنے ہوتے ہیں جن کے سرے ایک دوسرے کو ڈھک لیتے ہیں۔

(ii) **فلوئیم نیجے (Phloem tissues):**

فلوئیم نسیجے حل شدہ نامیاتی مرکبات کی پودوں کے مختلف حصوں تک ترسیل کا کام انجام دیتے ہیں فلوئیم نسیجے میں خاص طور پر جالی دار نالی والے خلیے (Seive tube cells) اور ساتھی خلیے (Companion cells) قابل ذکر ہیں۔ ساتھی خلیے پیر نکامہ، تنگ، لمبو ترے اور دوسرے کی قریب قریب پائے جانے والے خلیے ہیں۔ جالی دار نالی والے خلیے (Seive tube cells) یہ لمبے خلیوں جن کی سرے والی دیوار میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں۔ پر مشتمل ہوتے ہیں محلول کی ترسیل جالی دار نالی کی شکل والے خلیے کے ذریعے سے ہوتی ہے شکل 4.42۔ جالی دار خلیوں کے ذریعے غذائی مادوں کی ترسیل اور جالی دار خلیوں کے لیے لحمیات کی تالیف کا کام بھی ساتھی خلیے ہی انجام دیتے ہیں۔

خلاصہ

- زرخیز جنسن نے پہلی دفعہ مرکب خوردین ایجاد کی اور رابٹ ہگ نے اسے بہتر بنایا۔
- خوردین کے لیے دو چیزیں اہم ہیں تکبیر اور تجزیہ۔
- الیکثرانی خوردین خوردین کی ایک اہم قسم ہے جن کی تجزیہ کرنے کی صلاحیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس سے ذیلی خلوی حصوں کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔
- خلیہ جاندار کی بنیادی ساختی اور فعلی اکائی ہے جو کہ خلوی نظریہ نے بیان کیا اور حیاتیات کا اہم نظریہ ہے۔
- ذیلی خلوی حصوں کی بنیاد پر خلیے دو قسم کے ہوتے ہیں۔
- پروکیرویٹک اور یوکیرویٹک خلیے پروکیرویٹک خلیوں میں مرکزہ صحیح نہیں ہوتا یعنی اس کے باہر مرکزوی جھلی نہیں ہوتی جبکہ یوکیرویٹک خلیہ میں صحیح مرکزہ ہوتا ہے جس کے اطراف میں مرکزی جھلی ہوتی ہے۔
- خلوی دیوار سخت، غیر لچکدار، غیر جاندار، اجازتی، بیرونی تہہ جو کچھ خلیوں میں پائی جاتی ہے۔
- خلوی جھلی سب سے باہر والی جاندار باؤنڈری ہے جو کہ نیم اجازتی ہوتی ہے۔
- ایس۔ جے سنگر اور جی۔ ایل نکولس نے ”مائع موزانک ماڈل“ خلوی جھلی کی ساخت کے لیے تجویز کیا۔

- خلوی جھلی کے اطراف میں چیزوں کی نقل و حمل اوسموس، نفوذ پذیری، ایکٹو نقل و حمل اور مددگار نفوذ پذیری کے ذریعے ہوتی ہے۔
- وہ ساختیں جو کہ خلیہ میں موجود ہوتی ہیں انہیں خلوی عضویے کہتے ہیں جیسے مائٹو کونڈریا، گولجی اجسام، اینڈوپلازمک جال، رائبوسوم، لائوسوم، خالیے، سینٹریول، پلاسٹڈ اور مرکزہ۔
- خلیہ مختلف سائز کے ہوتے ہیں جیسے بیکٹریا کا خلیہ جو کہ سب سے چھوٹا خلیہ ہوتا ہے جبکہ انڈا ایک خلیہ ہے جو بڑا ترین خلیہ ہے۔
- فاضل مادوں کی پیداوار اور غذائی اجزاء کی مانگ کا خلیہ کے حجم سے بالواسطہ تعلق ہے۔
- نیچے ایک جیسے خلیوں کا گروہ جو کہ ساخت کے لحاظ سے ایک جیسے بھی ہو سکتے ہیں۔
- پودوں میں دواہم قسم کے نیچے پائے جاتے ہیں جو کہ میریسٹیمٹک اور مستقل نیچے۔

متفرقہ سوالات

1- صحیح جوابات پر دائرہ بنائیں۔

- (i) الیکٹرانٹی خوردبین کی بلند تجزیہ کرنے کی صلاحیت کا مدار کون ہے؟
(الف) بلند تکبیر (ب) کم طولی موج والی الیکٹرانٹی شعاع
(ج) بھاری دھاتوں کا استعمال (د) بڑا باریک پارچہ
- (ii) کھردری اینڈوپلازمک جال کا کام کیا ہے؟
(الف) ہوائی تنفس (ب) بین الخلیہ انہضام
(ج) سیٹرائڈ کی تالیف (د) لحمیات کی تالیف
- (iii) خلوی جھلی کے متعلق مائع موزائک ماڈل کی کونسی بات صحیح ہے؟
(الف) جتنے غیر سیر شدہ فیٹی ایڈ کم ہوں گے اتنی ہی مائع فطرت خلوی جھلی کی زیادہ ہوگی
(ب) جتنے غیر سیر شدہ فیٹی ایڈ زیادہ ہوں گے اتنی ہی مائع فطرت خلوی جھلی کی زیادہ ہوتی
(ج) جتنا درجہ حرارت زیادہ ہوگا اتنی ہی مائع فطرت زیادہ ہوگی۔
(د) جتنا درجہ حرارت کم ہوگا اتنی ہی مائع فطرت زیادہ ہوگی۔

- (iv) کون سا طریقہ کار چیزوں کی خلیہ کی اندر اور باہر نقل و حمل کرتا ہے؟
(I) اوسموس (II) نفوذ پذیری (III) تیز نقل و حمل
(الف) صرف (I) (ب) I اور II
(ج) II اور III صرف (د) I ، II اور III
- (v) درج ذیل تمام خلوی نظریہ کے نکات ہیں ماسوائے
(الف) نئے خلیے پہلے ہی موجود خلیوں سے حاصل ہوتے ہیں
(ب) خلیے میں وراثتی مادہ نہیں ہوتا
(ج) تمام جاندار ایک یا ایک سے زائد خلیوں سے بنے ہوتے ہیں
(د) خلیہ زندگی کی بنیادی اکائی ہے
- (vi) خلوی ثانوی دیوار بنی ہوتی ہے مندرجہ ذیل مادہ سے
(الف) پیکٹن اور سیلیوز کی
(ب) سیلیوز اور لحمیات کی
(ج) سیلیوز اور لگنن کی
(د) لگنن اور پیکٹن کی
- (vii) دوسروں سے مختلف کی نشاندہی کریں۔
(الف) تیز نقل و حمل
(ب) نفوذ پذیری
(ج) مددگاری نفوذ پذیری
(د) اوسموس
- (viii) لحمیات کی تالیف کا لحمیاتی فیکٹری میں صحیح راستہ بتائیں:
(الف) کھردری اینڈوپلازمک جال ← رائبوسوم ← گولجی اجسام ← لائوسوم
(ب) رائبوسوم ← کھردری اینڈوپلازمک جال ← گولجی اجسام ← لائوسوم
(ج) گولجی اجسام ← کھردری اینڈوپلازمک جال ← رائبوسوم ← لائوسوم
(د) کھردری اینڈوپلازمک جال ← رائبوسوم ← لائوسوم ← گولجی اجسام
- (ix) وہ خلوی عضویے جو حیوانی خلیے میں پائے جاتے ہیں اور انہضام میں مدد کرتے ہیں۔
(الف) لائوسوم (ب) رائبوسوم
(ج) مائٹو کونڈریا (د) گولجی اجسام

5- مندرجہ ذیل کے مختصراً جوابات تحریر کریں۔

- مانٹو کونڈریا کو خلیہ کا پاور ہاؤس کیوں کہا جاتا ہے؟
- پیار کے چھلکے کے خلیوں کا مطالعہ کرنے کے لیے آئیوڈین کا استعمال کیوں کیا جاتا ہے؟
- الیکٹرانائی خوردبین کس طرح مرکب خوردبین سے مختلف ہوتی ہے؟
- خلیہ کو جانداروں کی بناوٹی اور افعالی اکائی کیوں سمجھا جاتا ہے؟
- مددگار نفوذ پذیری کس طرح چست ترسیل سے مختلف ہے؟
- خلوی جھلی کیوں نیم نفوذ پذیری ہوتی ہے؟

6- مندرجہ ذیل کے جوابات تفصیلاً تحریر کریں۔

- مرکزہ کی ساخت اور افعال کی تصویر کی مدد سے وضاحت سے تحریر کریں۔
- خوردبین کیا ہے؟ مختلف اقسام کی خوردبین کے متعلق تحریر کریں۔
- خلوی جھلی سے متعلق مائع موڈائیک کی ماڈل تفصیل سے بیان کریں۔ نیز تصویر بھی بنائیں۔

- (x) بے جوڑ کی نشاندہی کریں
(الف) پلاسٹڈ ← کیمیکل کا ذخیرہ (ب) سینٹریول ← خلوی تقسیم میں مدد
(ج) رائبوسوم ← ایسٹریٹ کی تالیف (د) مانٹو کونڈریا ← ATP کی تالیف

2- خالی جگہیں پر کریں۔

- (i) خوردبین وہ آلہ ہے جس سے عکس پیدا کیا جاتا ہے۔
- (ii) خوردبین کے تجزیہ کی تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے کہ وہ کم سے کم فاصلہ جو نقاط کے درمیان ہو۔
- (iii) برقی خوردبین میں تکبیر حاصل کرنے کے لیے بصری عدسہ اور استعمال کیا جاتا ہے۔
- (iv) الیکٹران کی طول موج بصری روشنی کی طول موج سے چھوٹی ہوتی ہے اور یہی بات شبیہ بننے کا باعث بنتی ہے۔
- (v) پودوں میں خلوی دیوار خاص طور کے مضبوط ریشوں سے بنی ہوتی ہے۔
- (vi) خلوی جھلی تہوں پر مشتمل ہوتی ہے۔
- (vii) نفوذ پذیری عمل ہے جس میں اضافی توانائی کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- (viii) پودوں کے خلیے سے پانی کے ضائع ہونے کی وجہ سے سائٹوپلازم کے سکڑنے کو کہتے ہیں۔
- (ix) مددگار لحمیات کی وجہ سے خاص قسم کی خلوی ترسیل ہے۔
- (x) خوردنالیوں کی ترتیب جو کہ سینٹریول بناتی ہے یہ تعداد میں ہیں۔

3- مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں۔

- | | | |
|-------------------|-----------------|-------------------|
| (i) ایکٹروسائٹوسس | (ii) خلوی چھالے | (iii) کرومیڈی |
| (iv) نیوکلئوپلازم | (v) ساکلوکس | (vi) پلازمولائیسس |
| (vii) تجزیہ | (viii) نسجے | (ix) تکبیر |
| (x) سسٹرنی | | |

4- مندرجہ ذیل میں فرق جدولی انداز میں بیان کریں۔

- (i) پریکیوٹک خلیہ اور پریکیوٹک خلیہ
- (ii) مانٹو کونڈریا اور کلوروپلاسٹ
- (iii) لائوسوم اور رائبوسوم